باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
23 رجمادی الاخری 1444ھ | مطابق 16 رجنوری 2023ء | بروزِ پیر | جلد: (۳) | شمارہ: (۱۱) | صفحات: (۸)

نیپال میں پوکھرا ایئر پورٹ کے قریب مسافر طیارہ گر کر تباہ

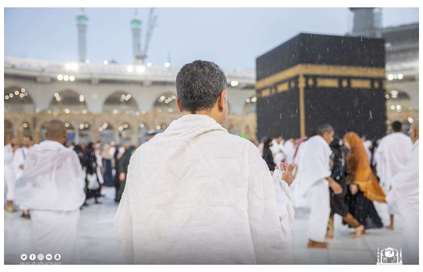
جہاز میں موجود 72 مسافرین میں سے 68 ہلاکتوں کی تصدیق مہلوکین میں پانچ ہندوستانی اور دس غیر ملکی بھی شامل



کھٹمنڈو: 15 رجنوری (ذرائع) نیپال میں حکام کے مطابق پوکھرا ایئر پورٹ کے قریب ایک طیارہ گر کر تباہ ہوگیا ہے جس میں 72 مسافر سوار تھے۔ حکام کے مطابق کم ازکم 68 افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ ییٹی ایئر لائنز کا طیارہ کھٹمنڈو سے پوکھرا جا رہا تھا جب لینڈنگ کے وقت وہ گر کر تباہ ہوگیا۔ مقامی رہائشی دیویتا کل نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے (GMT05:15) کے فوراً بعد طیارے کو آسمان سے گرتے دیکھ کر کسی طرح جائے حادثہ پر پہنچیں۔ انھوں نے کہا کہ جب میں وہاں پہنچی تو حادثے کی جگہ پر پہلے ہی ہجوم موجود تھا۔ جہاز کے شعلوں سے دھواں اٹھ رہا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دیر میں ہیلی کاپٹر آ گئے۔ دیوتا کل نے مزید کہا 'پائلٹ نے آبادی یا کسی گھر سے نہ ٹکرانے کی پوری کوشش کی۔ دریائے سیٹی کے بالکل ساتھ ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر طیارہ زمین سے ٹکرایا۔' طیارے میں عملے کے چار ارکان سمیت 68 مسافر سوار تھے جن میں کم ازکم 15 غیر ملکی شہری بھی شامل تھے۔ مسافروں میں سے 53 نیپالی، پانچ انڈین، چار روسی اور دو کوریائی باشندے سوار تھے۔ آئر لینڈ، آسٹریلیا، ارجنٹائن اور فرانس کا ایک ایک مسافر بھی سوار تھا۔ نیپالی فوج اس وقت کریش سائٹ پر ریسکیو آپریشن میں مصروف ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز سے بات کرتے ہوئے نیپالی فوج کے ترجمان نے کہا کہ 'ابھی ملبے سے لاشیں نکالی جائیں گی' کیونکہ طیارہ 'ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا ہے۔' وزیرِ اعظم پشپا کمال نے کابینہ کا ہنگامی اجلاس بلا کر ریاستی ایجنسیوں سے ریسکیو آپریشن میں معاونت کرنے کا کہا ہے۔ نیپالی فوج کے ترجمان اسسٹنٹ راتھی کرشنا پرساد بھنڈاری نے بتایا کہ 'طیارہ پوکھرا ہوائی اڈے سے ڈیڑھ کلومیٹر دور سیٹی دریا کے قریب ایک گھاٹی میں گر کر تباہ ہوا۔ ان کے مطابق ریسکیو آپریشن میں 120 رینجرز اور 200 فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ جس جگہ طیارہ گر کر تباہ ہوا ہے وہاں سے کالے دھوئیں کے بادل اٹھتے دیکھے جاسکتے ہیں اور یہاں طیارے کا ملبہ دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ نیپال میں اس سے پہلے بھی طیاروں کو حادثات پیش آتے رہے ہیں جس کی ایک وجہ تو ملک کا جغرافیہ اور دور دراز مقامات پر موجود رن وے ہیں لیکن یہاں موسم بھی بڑی تیزی سے تبدیل ہوسکتا ہے۔ مئی 2022 میں ٹاٹا ایئر کا ایک طیارہ شمالی نیپالی ضلع مستانگ میں گر کر تباہ ہوگیا تھا جس کے نتیجے میں 22 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ سنہ 2018 کے اوائل میں ایو ایس بنگلہ ایئر لائن کے ایک طیارے میں کھٹمنڈو ایئر پورٹ پر لینڈنگ کے وقت آگ لگ گئی تھی جس کے نتیجے میں 51 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

مسجد حرام میں بارش کے دوران زائرین کی سہولت کے لیے 4200 ملازمین نے خدمات انجام دیں

مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امور کی جنرل ریذیڈنسی نے مسجد



حرام میں بارش ہونے پر نمازیوں اور معتمرین کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے بہترین کوشش کی۔ جنرل پریذیڈنسی کی نمائندگی کرنے والی ایجنسی برائے ماحولیاتی تحفظ وخدمات نے مسجد حرام میں بارشوں کی سیزن میں خدمات انجام دینے کے لیے 200 سپر وائزرز اور 4 ہزار سے زائد کارکنوں کو کام تفویض کیے جنہوں نے مقدس ترین مسجد کی دیکھ بھال میں حصہ لیا۔ ایجنسی کی جنرل پریذیڈنسی کے انڈر سیکرٹری انجینئر احمد بن عمر بالعمش نے بتایا کہ مطاف، نماز کے مقامات، داخلی اور خارجی راستوں میں جیسے ہی بارش ایک چوتھائی گھنٹے میں رک گئی، ہمارا عملہ بارش کے اثرات کو دور کرنے کے لیے متحرک ہو گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مسجد حرام کے زائرین کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا تاکہ وہ اپنی رسومات کو آسانی اور سہولت سے ادا کرسکیں۔ حرم کے اندر اور باہر واٹر سکشن کے آلات اور دھلائی کے آلات تقسیم کر کے خشک کرنے کے عمل میں موثر کردار ادا کیا گیا۔ مطاف صحن، بیرونی چوکوں اور مسجد کی چھت میں میکانزم اور آلات کی تعداد تقریباً 500 مشینوں اور آلات تک پہنچ گئی۔ انجینئر احمد بن عمر بالعمش نے زور دے کر کہا کہ ایجنسی ایسے معاملات کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی کے ذریعے اپنی تیاریوں کو تیز کر رہی ہے۔ اس نے بارشوں کی تیاری کے لیے ایک احتیاطی منصوبہ بھی تیار کیا ہے جس کی بنیاد پر لیبر کی تقسیم اور نگرانی کے آلات کو مناسب تعداد میں جگہوں پر پہنچایا جائے گا۔ مقدس ترین دونوں مساجد میں آنے والوں کو بہترین خدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارش ہوتے ہی بارش کی جیکٹس بھی فوری فراہم کردی گئی تھیں اور کافی تعداد میں پلاسٹک واکرز کو مرکزی اور ثانوی داخلی راستوں اور ایسکلیٹرز کے داخلی راستوں پر پھیلا دیا گیا تھا۔ نکاسی آب کے مین ہولز اور معائنے کے کمروں کی صفائی بھی کی گئی تھی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ بلاک نہ ہوں۔

فوج ہر صورت حال سے نمٹنے کے لئے تیار ہے: آرمی چیف

بنگلورو، 15 جنوری (یو این آئی) آرمی چیف جنرل منوج پانڈے نے آج قوم کو یقین دلایا کہ بین الاقوامی فورمز میں ہندوستان کے بڑھتے قد، اقتصادی ترقی اور ہمہ جہتی ترقی کے درمیان، کسی بھی سیکورٹی چیلنج کو اس کی امنگوں اور توقعات کے راستے میں نہیں آنے دیا جائے گا اور فوج لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) پر کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ جنرل پانڈے نے یہ بات یہاں آرمی ڈے کے موقع پر پریڈ کا معائنہ کرنے کے بعد اپنے خطاب میں کہی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ دارالحکومت کے باہر آرمی ڈے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ فوج کے سینئر افسروں اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے جنرل پانڈے نے کہا کہ "آج ہندوستان ایک نئے دور کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ ہم سب بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے بڑھتے قد، اقتصادی ترقی کو دیکھ رہے ہیں۔ ہم اہل وطن کی بڑھتی ہوئی امنگوں اور عالمی برادری کی توقعات کے بھی گواہ ہیں۔ اس سب کی وجہ سے یہ ضروری ہے کہ ہندوستانی فوج قومی اہداف اور مقاصد کے ساتھ پوری طرح ہم آہنگ اور مربوط رہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ سلامتی کے نقطہ نظر سے قوم کی ترقی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ہندوستانی فوج نے سیکورٹی سے متعلق چیلنجز کا عزم کے ساتھ سامنا کیا اور سرحدوں کی حفاظت کو مستعدی اور مضبوطی کے ساتھ یقینی بنایا۔ ساتھ ہی فوج نے صلاحیتوں کو بڑھانے، فورس کے ڈھانچے اور تربیت کو بہتر بنانے اور مستقبل کی جنگوں کے لیے اپنی تیاری کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمالی سرحدی علاقوں میں صورتحال معمول پر ہے اور قائم پروٹوکول اور موجودہ سرحدی نظام کے ذریعے امن وسکون برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) پر مضبوط دفاعی صورت حال کو برقرار رکھتے ہوئے ہم کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ہمارے بہادر جوان، دشوار گزار خطوں اور سخت موسم کے باوجود چوکسی کے ساتھ تعینات ہیں۔ انہیں ہر قسم کا اسلحہ، آلات اور سہولیات وافر مقدار میں فراہم کی جا رہی ہیں۔ سرحدوں پر مقامی انتظامیہ، دیگر ایجنسیوں اور فوج کی مشترکہ کوششوں سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں بھی کافی بہتری آئی ہے۔ اسے مزید جدید بنانے پر بھی پوری توجہ دی جا رہی ہے۔

گڈکری کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے شخص جیش کانتا کی شناخت

ناگپور، 15 جنوری (ذرائع) مرکزی وزیر نتن گڈکری کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے شخص کی شناخت کرلی گئی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے اتوار کو یو این آئی کو یہ اطلاع دی۔ اہلکار کے مطابق ناگپور پولیس نے ہفتے کے روز فون کرنے والے کا سراغ لگا لیا۔ انہوں نے بتایا کہ بیلگاوی، کرناٹک میں ایک قیدی نے مسٹر گڈکری کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ فون کرنے والے کی شناخت بدنام زمانہ گینگسٹر اور قتل کے ملزم جیش کانتا کے طور پر کی گئی ہے جو بیلگاوی جیل میں بند ہے۔ ناگپور کے پولس کمشنر امیتی کمار نے کہا کہ جیش کانتا نے ناگپور کے کھملا میں مسٹر گڈکری کے تعلقات عامہ کے دفتر کو دھمکی دینے کے لیے جیل سے تین غیر قانونی کالیں کیں۔ جیش نے ٹیلی فون آپریٹر کو بتایا کہ وہ 'ڈی گینگ کا رکن ہے اور مسٹر گڈکری کی سیکورٹی کے لیے بھتہ خوری کے طور پر 100 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا اور مطالبہ پورا نہ ہونے پر وزیر کو بم دھماکے میں مارنے کی دھمکی دی۔

بھوپال میں گیارہ سو افراد آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور

ایک ماہ بعد بھی نہیں ملا آشیانہ، کوئی ہم پر بھی محبت کی نظر ڈال دے

بھوپال: 15 رجنوری (عصر حاضر) بھوپال کے عارف نگر اور انو نگر کے گیارہ سو لوگوں کے آشیانے کو ایک ماہ قبل بارہ دسمبر کو ترقیاتی پروجیکٹ کی تکمیل کے نام پر اجاڑا گیا تھا، مگر ایک ماہ گزرنے کے بعد حکومت اور انتظامیہ کے



ذریعہ متاثرین کو نہ تو معاوضہ دیا گیا اور نہ ہی انہیں رہنے کے لئے چھت مہیا کرائی گئی۔ سرد موسم میں کھلے آسمان کے نیچے رہنے کے سبب اب تک کئی لوگوں کی موت بھی ہو چکی ہے۔ اپنے مطالبات کو لے کر سماجی کارکنان اور متاثرین نے سی ایم ہاؤس پہنچ کر میمورنڈم پیش کیا اور متاثرین کو جلد سے جلد آشیانہ مہیا کرانے کی گزارش کی۔ سماجی کارکن ڈاکٹر انا پورنا شرما نے نیوز 18 اردو سے خاص بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم لوگوں نے سی ایم ہاؤس میں پہنچ کر میمورنڈم پیش کیا ہے۔ ہم سرکار سے کسی محل کی بات نہیں کر رہے ہیں، بس ہم لوگ یہ چاہتے ہیں کہ جو لوگ سرد موسم میں کھلے آسمان کے نیچے ریلوے کی پٹریوں کے قریب آپ کے پروجیکٹ کے سبب بے بس ومجبور پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جانب محبت کی نظر ڈالی جائے۔ یہ لوگ بھی اسی ملک کے شہری ہیں۔ ایک جانب سرکار سب کو آشیانہ دینے کی بات کر رہی ہے وہیں دوسری جانب جو لوگ عارف نگر اور انو نگر میں چالیس سال اور پچاس سال سے رہ رہے تھے، جنہیں ترقی کے نام پر وہاں سے ہٹایا گیا ہے، ان کے مسائل کو حل کیا جائے۔ ایک مہینہ انتظار میں ہوگیا، لیکن ابھی تک مسائل کو حل نہیں کیا گیا ہے۔

مہاراشٹر میں مسلم خاندان نے ہندوؤں کی تقریب کیلئے 60 ایکڑ زمین استعمال کرنے کی دی اجازت

پربھنی: مہاراشٹر کے ضلع پربھنی میں ایک مسلم خاندان نے ہندوؤں کا دل جیت لیا ہے۔ مسلم خاندان نے پانچ روزہ ہندو مذہبی تقریب کے انعقاد کیلئے اپنی 60 ایکڑ اراضی کے استعمال کی اجازت دے کر علاقہ میں بھائی چارہ، محبت، ہندو مسلم اور قومی یکجہتی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ پربھنی کی فرقہ وارانہ تشدد کی تاریخ انتظامیہ کو مشکلات میں ڈالتی رہی ہے، لیکن اس واقعہ نے سماج میں اچھا تاثر پیش کیا ہے۔ جب سید خاندان نے سنا کہ شیوسینا کے ایم پی سنجے جادھو شیو پورن کتھا کے انعقاد کے لیے ایک کھلی زمین کی تلاش میں ہیں، تو انھوں نے رضا کارانہ طور پر کچھ دنوں کے لیے اپنی زمین دینے کو کہا۔ جس کے بعد نہ صرف پانچ دن کے لیے زمین مفت میں استعمال کی بلکہ یہاں تہوار بھی منایا گیا ہے۔ ان کے اشارے کی وجہ سے آج شیو پورن کتھا کا آغاز ہوا۔ ان کے خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک 25 سالہ سید شعیب نے میڈیا کو بتایا کہ آج تک فرقہ وارانہ پولرائزیشن ملک کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ ہمارے قدم کا مقصد بے لوث طریقے سے مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنا ہے۔ مذہبی تقریب کے لیے دی گئی زمین سیدوں کی ملکیتی زمینوں میں سے ایک ہے۔ شعیب کے والد ابوبکر بھائیجان نے کہا کہ پربھنی کے ایم پی کی قیادت میں منتظمین پربھنی شہر کے آس پاس میں کھلی زمین تلاش کر رہے تھے لیکن کھڑی فصلوں کی وجہ سے وہ اسے نہیں مل سکے۔ جب کسی نے یہ جاننے کے لیے ہم سے رابطہ کیا کہ آیا مذہبی تقریب کے انعقاد کے لیے کرائے پر کوئی کھلی زمین دستیاب ہے تو ہم نے انہیں اپنی زمین مفت میں دے دی۔ انہوں نے کہا کہ اس زمین پر بویا گیا تور اور سبز چنا گھر میں استعمال کرنے، فارم میں کام کرنے والے عملے کے ساتھ ساتھ فارم میں مویشیوں اور گھوڑوں کے لیے ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پربھنی نے ماضی میں فرقہ وارانہ جھڑپیں دیکھی ہیں اور اس اشارہ کے پیچھے ان کا مقصد مختلف برادریوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنا ہے۔

ووٹر آئی ڈی کارڈ" کے وائی سی" یا معمہ؟

گزشتہ ہفتہ ہمارے یہاں حکومت نے ووٹر رجسٹریشن کیمپ لگایا۔ فارم 6 بھرتے ہوئے میں نے محسوس کیا کہ اس کے لیے تو آدھار کارڈ کی کاپی لازمی ہے۔ آج کے دن جو قانون ہے اور جسے سپریم کورٹ نے بھی صاف لفظوں میں دہرایا ہے، اس کے مطابق 'آدھار' کی لازمیت پی ڈی ایس، منریگا، پردھان منتری غریب کلیان یوجنا، آیوشمان بھارت، سبسڈی، اسکالرشپ جیسے کسی سرکاری منصوبہ یا چھوٹ کا فائدہ اٹھانے کے وقت ہی ہوتی ہے۔ کوئی بھی ایجنسی چاہے وہ سرکاری ہی کیوں نہ ہو، کسی دیگر کام کے لیے 'آدھار' ہی دینے کے مطالبہ پر بضد نہیں رہ سکتی۔ ووٹر نامزدگی کوئی سبسیڈی یا حکومت کی طرف سے دی جانے والی سہولت نہیں ہے۔ یہ ایک حق ہے۔ لہٰذا اس کے لیے آدھار کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن ہمارے یہاں پہنچے افسر نے کہا کہ اگر میں نے نہیں دیا تو میری درخواست خارج کر دی جائے گی۔ مجھے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی بات ماننی پڑی کیونکہ میں نے حال ہی میں اپنا گھر بدلا ہے اور میرے پاس پتہ کا کوئی ثبوت نہیں تھا جس کی بنیاد پر میں کاس بازار کے کسی روہنگیا پناہ گزیں جیسا ہی تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جب بھی کوئی ووٹر کی شکل میں خود کو رجسٹر کرتا ہے تو اس کا ووٹر آئی ڈی اپنے آپ اس کے آدھار سے جڑ جاتا ہے۔ یہ حکومت کے ذریعہ اپنے ہی قوانین اور کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی سے متعلق واحد مثال نہیں ہے۔ آج اگر کوئی آدھار نہیں دے تو وہ کسی بھی سرکاری منصوبہ کا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ حال ہی میں ایک آر ٹی آئی درخواست سے پتہ چلا ہے کہ انتخابی کمیشن نے اب تک 54 کروڑ ووٹرس کے آدھار نمبر لے لیے ہیں۔ کیوں؟۔ ابھی تک کوئی قانون نہیں ہے جو کہتا ہو کہ اسے ووٹر آئی ڈی سے جوڑا جانا ہیے، تو کمیشن لوگوں کا آدھار کیوں لے رہا ہے؟ اب تک جو اس نے نجی ڈاٹا کا ذخیرہ اکٹھا کر رکھا ہے، اس کا وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟ آئے دن جو ڈاٹا لیک ہوتا رہتا ہے، اس کا کیا؟ لیکن فکر کی ایک بڑی وجہ پرائیویٹ اداروں کا بلا اختیار 'آدھار' مانگنے پر بضد ہونا ہے۔ سم دینے والی کمپنی ہو، ہوٹل ہو، کار ڈیلر ہو، بیمہ کمپنیاں ہوں یا پھر بینک۔ بینکوں نے تو آدھار کو اپنے کے وائی سی عمل میں ہی شامل کر لیا ہے اور اس کے جمع نہ ہونے پر اکاؤنٹ فریز تک کر دیا جاتا ہے۔ 'کے وائی سی' کا مطلب ہے اپنے گاہکوں کو جانیں، لیکن یقین کریں، بینک کو آپ کو جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں۔ ان کی دلچسپی آپ کے پیسے کو این پی اے ارب پتیوں کی بڑھتی جماعت تک پہنچانا ہے۔ ہم میں سے بیشتر لوگ، خاص طور پر جن کے پتے بدل گئے، عمر بڑھنے کے ساتھ جن کے دستخط کچھ بدل گئے ہیں، یا جو اپنے پاسورڈ بھول گئے ہیں، یا معذور ہیں، ان کے لیے کے وائی سی کسی آفت سے کم نہیں۔ ہر دس سال پر سرٹیفکیشن ہی کم پریشان کرنے والا نہیں تھا، لیکن اب تو آر بی آئی نے ہر تیسرے سال کے وائی سی کرانے کا انتظام کر دیا ہے۔ 60 سال سے اوپر تک کے ہو گئے تو یکے بعد دیگرے کئی جھنجھٹ۔ ہر چھ ماہ پر نیٹ بینکنگ پاسورڈ بدلیے، ہر سال زندہ ہونے کا ثبوت دیجیے، ہر تین سال پر ڈیبٹ کارڈ بنوائیں، ہر پانچ سال پر ڈرائیونگ لائسنس بنوائیں۔ اب تو ہر دس سال میں پین کارڈ کو 'اپڈیٹ' کرنے کی صلاح دی گئی ہے۔ بھلے ہی کسی تفصیل میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ اب کسی بھی طرح کے بیمہ پر بھی کے وائی سی کو لازمی کر دیا گیا ہے۔ کیا کسی نے یہ جاننے کی کبھی کوشش کی ہے کہ اس طرح کی کے وائی سی کا کچھ فائدہ ہوا بھی ہے یا نہیں؟۔ اور اس پورے ضمن میں اس امر پر بھی غور کیا جانا چاہیے کہ بھلے ہی آپ اور مجھے یہ ثابت کرنے میں پسینے چھوٹ جائیں کہ ہم بدمعاش نہیں ہیں اور اپنے ٹیکس اور قرض کی قسط کی وقت پر ادائیگی کرتے ہیں، اصلی بدمعاش بڑے آرام سے حکومت کو لوٹتے رہتے ہیں۔ جس طرح سیزن کے آخر میں مختلف مصنوعات کے سیل لگائے جاتے ہیں، ویسے ہی بینک ہر سال لاکھوں کروڑ روپے بٹہ کھاتے میں ڈال دیتے ہیں جو ہمارے اور آپ کے ہی پیسے ہوتے ہیں۔ 2014 سے بینکوں نے 12 لاکھ کروڑ روپے کے قرضوں کو بٹہ کھاتہ میں ڈالا ہے جو اوسطاً 2 لاکھ کروڑ روپے سالانہ بیٹھتا ہے۔ ریکوری ریٹ صرف 13 فیصد ہے۔ ان لوگوں کے لیے کوئی کے وائی سی کیوں نہیں ہے؟ کیا ایسا سرٹیفکیشن صرف ان کھاتوں کے لیے نہیں ہونا چاہیے جو مشتبہ معلوم پڑ رہے ہوں یا پھر جنھوں نے کبھی کسی طرح کا کوئی ڈیفالٹ کیا ہو؟ آخر کروڑوں لوگوں کو بے وجہ پریشان کرنے کا مطلب؟۔ ایک دیگر کیٹگری ہے-خود بینکر-جنھیں نئے، مجرمانہ-مرکوز کے وائی سی کے ماتحت ہونا چاہیے، جیسا کہ چندا کوچر (آئی سی آئی سی آئی) اور رانا کپور (یس بینک) کے معاملے ثابت کرتے ہیں۔ دو باتوں پر غور کریں۔ پہلی یہ کہ بیشتر سینئر بینک افسران کے اپنے بڑے قرضداروں کے ساتھ بہتر روابط ہوتے ہیں۔ اور دوسری یہ کہ بینکوں سے ریٹائر ہوتے ہی یہ بینک سی ای او پرائیویٹ سیکٹر کی کمپنیوں کو جوائن کر لیتے ہیں۔ اس کا مطلب؟ خاص طور پر پبلک سیکٹر کے بینکوں کے سی ای او کے معاملے میں یہ بات زیادہ کھری ہے۔ کیا یہ اتفاق ہے کہ این پی اے کا بڑا حصہ انہی پرائیویٹ سیکٹر بینکوں کے پاس ہے؟ وزیر مالیات محترمہ، ان 'قابل' لوگوں کے لیے پرائیویٹ سیکٹر میں سروس دینے پر کم از کم دو سال کا کولنگ آف پیریڈ کا انتظام کیسا رہے گا؟۔ سرکاری ڈاٹا سے پتہ چلتا ہے کہ آپ میرے جیسے عام لوگ سب سے اچھے اور ڈسپلن اکاؤنٹ ہولڈر ہیں۔ کریڈٹ/ ڈیبٹ کارڈ ہولڈرس، کسان اور فصل قرض، گھر اور کار قرض لینے والوں میں ڈیفالٹ کی شرح سب سے کم ہے۔ سب سے بڑے ڈیفالٹر اور دھوکہ باز کاروباری اور کارپوریٹ قرض داروں میں پائے جاتے ہیں۔ اس لیے کیا یہ آر بی آئی اور بینکوں کے لیے بہتر نہیں ہوگا کہ وہ تنخواہ والوں، پنشن والوں، اپنا روزگار کرنے والوں، کسانوں کی جگہ ان لوگوں پر توجہ مرکوز کرے؟ کیا ان لوگوں نے مینجمنٹ کے 80:20 اصول کے بارے میں نہیں سنا ہے، کہ اپنی 80 فیصد کوشش 20 فیصد گاہکوں پر مرکوز کرنی چاہیے جنھیں واقعی میں درست کرنے کی ضرورت ہے؟۔ بینکوں نے اپنے طرح کے ہی جال کا ایجاد کر رکھا ہے جو چھوٹی مچھلیوں کو پکڑتا ہے اور بڑی مچھلیوں کو نکل جانے دیتا ہے۔ کوئی بھی صنعت اس غیر متوازن اور بے کار اصول پر کام نہیں کر سکتا اور یہی وجہ ہے کہ بینک ہر گزرتے سال کے ساتھ اندھیرے کنویں میں گہرائی تک دھنستا جا رہا ہے۔ دوستوں، بعد میں مت کہنا کہ آپ کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا۔ کے وائی سی کے بغیر آپ کنگال ہیں، اور آدھار کارڈ کے بغیر آپ ہیں ہی نہیں۔ اگر آپ ان لوگوں میں ہیں جو 70 سال کی عمر تک پہنچ چکے ہیں، تو اپنے بٹوے میں ہمیشہ آدھار کارڈ کی ایک کاپی رکھیں اور اگر اپنی آخری رسومات کے لیے کچھ تیاری کر رکھی ہے تو ایک کاپی اس کے لیے بھی رکھ دیں، کیونکہ بغیر 'آدھار' نہ تو دفنایا جا سکتا ہے اور نہ ہی آخری رسومات ادا کی جا سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ، وہ آپ کو ایک ممی بنا دیں گے اور آپ کو چھپا کر رکھیں گے تا کہ بعد میں آپ کی پہچان کی جا سکے۔

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بتاریخ: 23/جمادی الاخری 1444ھ
بمطابق 16/جنوری 2023ء بروز پیر

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:44
ظہر	12:36	4:25
عصر	4:26	6:06
مغرب	6:07	7:18
عشاء	7:19	5:24
شروع اشراق	7:03	
زوال	12:26	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:10	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

آج اونچائی پہ بیٹھو کل اتارے جاؤ

یہ سمندر ہے کنارے ہی کنارے جاؤ
عشق ہر شخص کے بس کا نہیں پیارے جاؤ

یوں تو مقتل میں تماشائی بہت آتے ہیں
آؤ اس وقت کہ جس وقت پکارے جاؤ

دل کی بازی لگے پھر جان کی بازی لگ جائے
عشق میں ہار کے بیٹھو نہیں ہارے جاؤ

کام بن جائے اگر زلف جنوں بن جائے
اس لیے اس کو سنوارو کہ سنوارے جاؤ

کوئی رستہ کوئی منزل اسے دشوار نہیں
جس جگہ چاہو محبت کے سہارے جاؤ

ہم تو مٹی سے اگائیں گے محبت کے گلاب
تم اگر توڑنے جاتے ہو ستارے جاؤ

ڈوبنا ہوگا اگر ڈوبنا تقدیر میں ہے
چاہے کشتی پہ رہو چاہے کنارے جاؤ

تم ہی سوچو بھلا یہ شوق کوئی شوق ہوا
آج اونچائی پہ بیٹھو کل اتارے جاؤ

موت سے کھیل کے کرتے ہو محبت عاجزؔ
مجھ کو ڈر ہے کہیں بے موت نہ مارے جاؤ

کلیم عاجزؔ

آئینۂ دکن
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

وزیراعظم مودی کے ہاتھوں سکندرآباد۔وشاکھاپٹنم وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کا افتتاح

ہندوستان جواپنے خوابوں کوشرمندہ تعبیراورخواہشات کوپورا کرنے کے لئے بے تکان مساعی کررہاہے وندے بھارت بھی اسی کا حصہ ہے: پی ایم مودی

● عوام کوسنکرانتی کا تحفہ ● وندے بھارت سیریز کی چھٹویں اورتلگوریاستوں تلنگانہ وآندھراپردیش کے لیے پہلی ٹرین ہے

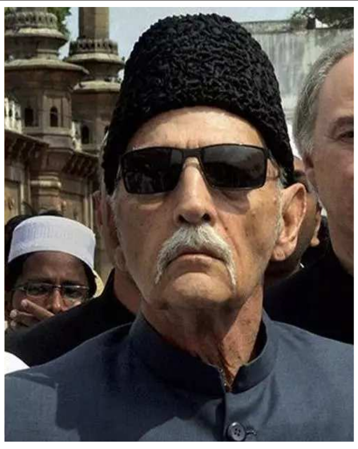


حیدرآباد 15 جنوری (عصرحاضر نیوز) وزیراعظم نریندرمودی نے آج ریموٹ ویڈیو لنک کے ذریعہ سکندرآباد۔وشاکھاپٹنم وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کا افتتاح کیا۔ یہ وندے بھارت سیریز کی چھٹویں اور تلنگانہ اورآندھراپردیش تلگوریاستوں کے لیے پہلی ٹرین ہے۔یہ ٹرین نئے ہندوستان کے عزائم اور صلاحیتوں کی مظہر ہے۔یہ اُس ہندوستان کی علامت ہے جس نے تیزتر ترقی کی ہے۔ہندوستان جو اپنے خوابوں کوشرمندہ تعبیر اورخواہشات کوپورا کرنے کے لئے بے تکان مساعی کررہا ہے۔اس موقع پرخطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہاکہ اس تہوار کے ماحول میں تلنگانہ اوراے پی کے عوام کے لئے یہ ٹرین ایک تحفہ ہے۔اس کے ذریعہ تلنگانہ اوراے پی میں ثقافت اورثقافتی ورثہ کا تبادلہ ہوگا۔انہوں نے اس ٹرین کے آغاز پرمسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہاکہ اس سے سیاحت کوفروغ ملے گااورمعیشت کو فائدہ ہوگا۔مسافروں کی سہولیات کے لئے جدیدترین ٹکنالوجی سےلیس مقامی طورپرتیارکردہ وندے بھارت ٹرین تیز، آرام دہ اور مسافر دوست بنائی گئی ہے۔وندے بھارت ٹرینوں نے رفتار، صلاحیت اورمسافروں کی گنجائش کے لحاظ سے ایک نیا رجحان قائم کیا ہے۔اس ٹرین میں جدید حفاظتی انتظامات ہیں۔یہ ٹرین صرف 52 سکنڈ میں 100 کلومیٹر کی رفتار پر دوڑسکتی ہے۔سکندرآباد۔وشاکھاپٹنم کے درمیان 700 کلومیٹر کا فاصلہ 7 گھنٹے میں طے کرنا اب ممکن ہے۔ وندے بھارت ٹرین مرکزی حکومت کی جانب سے تلگوریاستوں کوسنکرانتی کے تحفہ کے طورپرشروع کی گئی ہے۔سکندرآباد سے وشاکھاپٹنم روانگی کے دوران یہ ٹرین ورنگل،کھمم،وجئے واڑہ اورراجمندری اسٹیشنوں پرتوقف کرے گی۔وندے بھارت ٹرین کی باقاعدہ خدمات اس ماہ کی 16 تاریخ سے شروع ہوں گی۔وندے بھارت ٹرین اتوار کے سواہفتہ میں 6دن سکندرآباد۔وشاکھاپٹنم روٹ پرچلے گی۔وشاکھاپٹنم ۔سکندرآباد وندے بھارت ایکپریس صبح 5:45 بجے وشاکھاپٹنم سے روانہ ہوگی اوردوپہر 2:15 بجے سکندرآباد پہنچے گی۔سکندرآباد۔وشاکھاپٹنم ٹرین سکندرآباد سے سہ پہر 3 بجے روانہ ہوگی اور 11:30 بجے شب وشاکھاپٹنم پہنچے گی۔راجمندری، وجئے واڑہ، کھمم اورورنگل اسٹیشنوں پر یہ ٹرین توقف کرے گی تاہم پہلے دن، حکام نے اعلان کیا کہ ٹرین 21 اسٹیشنوں پررکے گی۔جدیدٹکنالوجی سے آراستہ اس ٹرین میں 1128 افرادسفرکرسکتے ہیں۔

وندے بھارت ٹرین کی خصوصیت کیا ہے؟

حیدرآباد 15 جنوری (عصرحاضرنیوز) وندے بھارت ٹرین ملک کی آٹھویں اورجنوبی ہند کی دوسری ٹرین ہے جس کو آج وزیراعظم مودی نے جھنڈی دکھائی۔یہ ساوتھ سنٹرل ریلوے کی جانب سے تیارکردہ دیسی ساختہ تیزرفتارٹرین ہے۔ بنگالورو میں پہلی وندے بھارت ٹرین کا آغاز 11 نومبرکوکیا گیا تھاجومیسوروکوچینئی سے جوڑتی ہے۔پہلی وندے بھارت ٹرین کو 15فروری 2019 کو جھنڈی دکھائی گئی تھی جونئی دہلی۔کانپور۔الہ آباد۔وارنسی روٹ کو جوڑتی ہے۔وندے بھارت ٹرین 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلائی جاتی ہے۔موجودہ طورپر سکندرآباد۔وشاکھاپٹنم براہ قاضی پیٹ ٹریک پرٹرین کی رفتار 130 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔وندے بھارت ٹرین میں اے سی چیرکلاس اوراگزیکیٹو کلاس شتابدی ٹرین کی طرح ہیں جس میں مسافرین بہترسفرکا تجربہ حاصل کرسکتے ہیں۔ہرٹرین میں 1128 مسافرین کی گنجائش ہے۔تمام کوچس خودکار ہیں۔اس میں جی پی ایس سسٹم بھی لگا ہے۔میک ان انڈیا قدم کے حصہ کے طورپراس ٹرین کوچینئی کے پیرمبور میں تیارکیا گیا ہے۔ 15اگست 2023 تک ریلویز 75 وندے بھارت ٹرینوں کے آغاز کا منصوبہ رکھتا ہے۔یہ ٹرین پہلی انجن کے بغیر چلائی جانے والی ٹرین ہے۔

حیدرآباد دکن کے آخری فرمانروانواب میرعثمان علی خان کے پوتے نواب میر برکت علی خان کا ترکی میں انتقال



حیدرآباد15 جنوری (عصرحاضرنیوز) سابق ریاست حیدرآباد دکن کے آخری فرمانروا آصف جاہِ سابع نواب میرعثمان علی خان کے پوتے آصف جاہِ ثامن نواب میر برکت علی خان مکرم جاہ بہادرکاترکی کے استنبول میں کل شب انتقال ہوگیا جس کے ساتھ ہی حیدرآباد میں سوگ کی لہر دیکھی گئی۔ان کی عمر 90 برس تھی۔حیدرآباد میں تدفین کی ان کی خواہش کے مطابق ان کی میت 17 جنوری کوحیدرآباد لائی جائے گی اورآخری دیدارکیلئے چومحلہ پیالیس میں رکھی جائے گی۔ان کی تدفین مکہ مسجد میں عمل میں آئے گی جہاں آصف جاہی حکمران،ان کے ارکان خاندان مدفون ہیں۔مکرم جاہ کے والد پرنس آف برارنواب میرحمایت علی خان اعظم جاہ بہادرآصف جاہی خاندان کے مکہ مسجد میں مدفن آخری شخصیت تھی۔ان کے بعدان کے فرزندمکرم جاہ کی اسی تاریخی مکہ مسجد میں تدفین عمل میں آئے گی۔اعظم جاہ کاانتقال 1970 میں 63 برس کی عمر میں ہوا تھا۔مکرم جاہ بہادرترکی کی خلافت عثمانیہ کے آخری تاجدارسلطان عبدالمجید کے نواسہ ہوتے ہیں۔مکرم جاہ بہادرکی پیدائش فرانس کے شہرنیس میں 1933 میں ہوئی تھی۔نواب میرعثمان علی خان نے ان کو اپنا جانشین بنایا تھا۔1967 میں ان کے انتقال کے بعد مکرم جاہ بہادرکی مسندنشینی کی تقریب حیدرآباد کے مشہور چومحلہ پیالیس میں ہوئی تھی۔مکرم جاہ بہادرکافی عرصہ سے استنبول میں تھے۔ان کی پہلی اہلیہ پرنسس اسری کے بطن سے ان کو ایک لڑکا پرنس عظمت جاہ اور ایک لڑکی پرنسس شیکیا رہیں۔پرنسس اسری حیدرآباد میں تمام اموراوراثاثہ جات کی دیکھ بھال کررہی تھیں۔توقع ہے کہ میت میں پرنسس اسری، پرنس عظمت جاہ، پرنسس شیکیارشرکت کریں گے۔

ریاستی حکومت 17رجنوری کوایک روزہ سرکاری تعطیل کا اعلان کرے: محمد علی شبیر

حیدرآباد:15رجنوری (عصرحاضرنیوز) آخری نظام عثمان علی خان کے پوتے نظام میر برکت علی خان مکرم جاہ کے انتقال پر کانگریس لیڈر اور سابق وزیر محمد علی شبیر نے تلنگانہ حکومت سے 17 جنوری کوسرکاری طور پرتعطیل دینے کا مطالبہ کیا ہے۔اتوار کے روز ٹویٹر پر انہوں نے لکھا کہ" 8ویں نظام میر مکرم جاہ بہادر کے انتقال کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوا۔تلنگانہ حکومت سے سرکاری تعطیل کا اعلان کرنے اور 17 جنوری کوسرکاری اعزاز کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں۔ خاندانی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ نماز جنازہ مکہ مسجد میں ادا کی جائے گی۔

نواب میر برکت علی خان مکرم جاہ بہادر کے انتقال پر وزیراعلیٰ کے چندرشیکھرراؤ کا اظہارِ تعزیت

سرکاری اعزازات کے ساتھ تدفین کرنے وزیراعلیٰ کے سی آر کی ہدایت

حیدرآباد:15رجنوری (عصرحاضرنیوز) تلنگانہ کے چیف منسٹر کے چندرشیکھرراؤ نے اتوار کو آخری نظام میرعثمان علی خان کے پوتے مکرم جاہ کے انتقال پرتعزیت کا اظہار کیا۔کے سی آر نے نواب مکرم جاہ بہادر کے اہل خانہ سے اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔نظام کے جانشین کے طورپر، انہوں نے غریبوں کی صحت اورتعلیم میں مدد کرنے کے لیے کام کیا۔ان کے سماجی کاموں کی یاد میں ریاستی حکومت اعلیٰ ترین اعزاز کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کرے گی۔چیف منسٹر نے چیف سکریٹری شانتی کماری کواس بارے میں ہدایت دی ہے،" سی ایم اوکی طرف سے ایک پریس نوٹ ریلیز کیا گیا۔پریس نوٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب میت ترکی سے حیدرآباد پہنچ جائے گی توان کے اہل خانہ کے فیصلے کے مطابق آخری رسومات کا وقت اورجگہ طے کی جائے گی۔پریس نوٹ میں مزید کہا گیا" وزیراعلیٰ نے حکومتی مشیراے کے خان سے مزید عمل کوہموار کرنے کے لیے کہا ہے۔مکرم جاہ کا انتقال گزشتہ ترکی کے شہر استنبول میں ہوا۔ان کے آبائی وطن میں سپردخاک ہونے کی خواہش کے مطابق ان کے بچے منگل کو نظام مرحوم کے جسدخاکی کے ساتھ حیدرآباد روانہ ہونے والے ہیں۔

کے سی آر اپنی یوم پیدائش 17رفروری کونئے سکریٹریٹ کا افتتاح کریں گے



حیدرآباد:15رجنوری (عصرحاضرنیوز) تلنگانہ کے چیف منسٹر کے چندرشیکھرراؤ 17 فروری کواپنی یوم پیدائش کے موقع پرنئی سکریٹریٹ کی جدید عمارت کا افتتاح کریں گے۔چیف منسٹر کے دفتر کے مطابق تقریباً 700 کروڑروپئے کی لاگت سے نئی آئیکونک عمارت تکمیل کوپہنچ رہی ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت سنکرانتی کے دوران یازیادہ سے زیادہ جنوری کے آخرتک سکریٹریٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کرنے کی خواہشمند تھی لیکن اب سکریٹریٹ کا کام مکمل نہ ہونے کے بعد یہ فیصلہ ملتوی کردیا گیا ہے۔حکام کے مطابق نئے کمپلیکس کے تمام ونگز میں تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے اوربقیہ 10 فیصد مکمل کرلیا جائے گا۔چیف منسٹر کے چندرشیکھرراؤ جونئے سکریٹریٹ کی تعمیر کی پیشرفت پرنظررکھے ہوئے ہیں، نے 17 نومبر کواحاطے کا دورہ کیا اورروڈس اینڈ بلڈنگس (آر اینڈ بی) کے عہدیداروں کے ساتھ کاموں کا جائزہ لیا۔عہدیداروں نے وزیراعلیٰ کوبتایا کہ گنبد اورکچھ بلاکس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔گنبد کا کام ایک ہفتہ یا 10 دن میں مکمل ہوجائے گا اوراس کے بعد سات منزلہ عمارت کے تمام بلاکس میں اندرونی کام شروع کردیا جائے گا۔کاموں کی تکمیل کے بعد جلد ہی آر اور بی ڈیپارٹمنٹ عمارت کوجی اے ڈی (جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ-پولیٹیکل) کے حوالے کردے گا جو وزراءاورسیکرٹریوں کو الاٹ کیے جانے والے دفتری کمروں کوحتمی شکل دے گا۔آر اینڈ بی کے وزیروی پرشانت ریڈی کے مطابق، گاڑیوں کی پارکنگ زون پرکام جاری ہے اوراس کے آپریشنل ہونے میں کچھ اوروقت لگ سکتا ہے۔اس دوران، میونسپل ایڈمنسٹریشن اورشہری ترقی کے وزیرکے ٹی راما راؤ نے بھی اپنے سوشل میڈیا ہینڈلس پر یہ اشارہ دیا کہ نیا سکریٹریٹ سے چند ماہ میں کام شروع کردیا جائے گا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

تلنگانہ کے تمام سرکاری اسکولوں میں لائبریریاں قائم کی جائیں گی

طلبہ کے مشاغل میں مطالعہ کا جذبہ پیدا کرنا اور ان کی اندرونی صلاحیتوں کو روبہ کار لانا اصل مقصد

حیدرآباد: 15/جنوری (عصر حاضر نیوز) ریاستی حکومت نے ریاست بھر کے تمام سرکاری اور بلدیاتی اسکولوں میں لائبریریاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 5000 سرکاری اور لوکل باڈی اسکولوں میں لائبریریوں کے قیام کے علاوہ 2732 ہائی اسکولوں میں 998 اپر پرائمری اسکولوں میں تمام تر سہولتوں کے ساتھ لائبریریاں قائم کی جائیں گی۔ لائبریریوں کے قیام کے لیے محکمہ سکول ایجوکیشن نے ان میں سے ہر ایک لائبریری کو 120 کتابیں فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام ان کتابوں کو نیشنل بک ٹرسٹ (NBT) سے حاصل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ 5000 سرکاری پرائمری اسکولوں میں لائبریریاں قائم کرنے کے بعد، ریاستی حکومت نے محکمہ کو ان اسکولوں میں 6 لاکھ کتابیں فراہم کرنے کی اجازت دی ہے۔ اسی مناسبت سے ان کتابوں کی طباعت کا عمل حال ہی میں گورنمنٹ ٹیکسٹ بک پریس نے شروع کیا ہے۔ اسی طرح وہ کتابیں جو طلباء کی پڑھنے کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد کرتی ہیں وہ سرکاری ہائی سکولوں میں آنے والی لائبریریوں میں دستیاب کرائی جائیں گی۔ ڈیجیٹل/آن لائن اسٹڈیز کے ساتھ، جو کہ ٹیلی ویژن سیٹس اور کمپیوٹرز پر انحصار کرتی تھی، کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران فزیکل کلاسوں میں واپسی کا راستہ فراہم کرتی تھی، مبینہ طور پر کئی طلباء پڑھنے اور لکھنے کی بنیادی مہارتوں کے ساتھ جدوجہد کر رہے تھے۔ محکمہ نے اسکول کے طلباء میں ان صلاحیتوں کو بحال کرنے اور بہتر بنانے کے ایک ذریعہ کے طور پر، 'Tholimettu'، فاؤنڈیشنل لٹریسی نمبریسی پروگرام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اسکولوں میں لائبریریاں قائم کی جا رہی ہیں جن میں مختلف قسم کی کتابیں موجود ہیں۔ لائبریریوں کے کام کرنے کے بعد، اسکولوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ روزانہ کم از کم 15 منٹ کے لیے لائبریری میں وقت گزاریں۔ محکمہ نے اساتذہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ طلباء کو لائبریری میں دستیاب دیگر کتابوں کے ساتھ مضامین کی کتابوں کا مطالعہ یقینی بنائیں۔ انہیں یہ بھی ہدایت دی گئی کہ طلباء کی بنیادی قابلیت کو نکھاریں اور ان کی اس سطح میں اضافے کو یقینی بنائیں۔

تلنگانہ حکومت کھمم جلسہ سے پہلے طلبہ کی اسکالرشپ رقم جاری کرے: ملوروی

حیدرآباد: تلنگانہ کانگریس کے سینئر نائب صدر مالو روی نے ہفتہ کو چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ سے مطالبہ کیا کہ وہ 18 جنوری کو کھمم میں ہونے والے جلسہ عام سے پہلے غریب طلبہ کے لیے فیس کی ادائیگی اور اسکالرشپ کے لیے فنڈز جاری کریں۔ مالو روی نے ہفتہ کو میڈیا کو ایک بیان دیتے ہوئے سوال کیا کہ کیا ریاستی حکومت کی تعلیمی پالیسی تلنگانہ میں غریب طلبہ کو تعلیم سے محروم کرنے کے لیے بنائی گئی تھی۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ پچھلے تین سالوں سے غریب طلباء کے لیے فیس کی واپسی اور اسکالرشپ کے بقایا جات ادا کرنے میں ناکام رہی ہے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ بی آر ایس حکومت نے کانگریس حکومت کی فیس کی واپسی کی اسکیم کو کمزور کر دیا ہے۔ اگر غریب طلباء تعلیم حاصل کریں گے تو وہ روزگار کی تلاش کریں گے۔ وہ روشن خیال ہو جائیں گے اور حکومت سے سوال کرنے لگیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ کے سی آر نہیں چاہتے کہ غریب تعلیم حاصل کریں،'' انہوں نے چیف منسٹر کو ہمت کی کہ وہ کھمم میں جلسہ عام میں ان ادائیگیوں میں تاخیر کی وضاحت کریں۔

کتے کے حملے سے بچنے تیسری منزل سے چھلانگ لگانے والے فوڈ ڈیلیوی بوائے محمد رضوان دورانِ علاج فوت

حیدرآباد: 15/جنوری (عصر حاضر نیوز) فوڈ ڈیلیوری بوائے جس نے بدھ کے روز یوسف گوڑہ میں پالتو کتے کے حملہ سے بچنے کی غرض سے ایک کثیر المنزلہ عمارت کی تیسری منزل سے چھلانگ لگا دی تھی، ہفتے کے روز علاج کے دوران فوت ہوگیا۔ ڈیلیوری بوائے محمد رضوان، 25، اپارٹمنٹس کی تیسری منزل پر رہنے والے ایک شخص کو آرڈر پہنچانے گیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اس شخص کا پالتو کتا - جرمن شیفرڈ، جسے زنجیروں میں نہیں جکڑا گیا تھا، ڈیلیوری بوائے محمد رضوان پر حملہ کر دیا۔ رضوان نے فرار ہونے کی کوشش کی اور مبینہ طور پر تیسری منزل سے چھلانگ لگا دی۔ رضوان کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال لے جایا گیا تاہم وہ ہفتے کے روز ہسپتال میں دوران علاج چل بسا۔ رضوان کے اہل خانہ رات کو بنجارہ ہلز پولیس اسٹیشن پہنچ کر کتے کے مالک کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ مالک کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔

تلنگانہ ہائی کورٹ نے غیر قانونی طور پر مرغوں کو لڑانے والے لیڈروں کی فہرست طلب کی

حیدرآباد: 15/جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ ہائی کورٹ نے منگل کو عدالت کے سخت احکامات کے باوجود چند سیاست دانوں کی طرف سے مرغوں کی لڑائی کے غیر قانونی انعقاد پر تشویش کا اظہار کیا۔ مغربی گوداوری کے کے رام چندر راجو کی طرف سے ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس نے سنکرانتی کے دوران ویمپا اور سریرام پورم علاقوں میں مرغوں کی لڑانے کی آڑ میں شراب کی غیر قانونی فروخت اور جسم فروشی کی شکایت کی تھی۔ اپنی درخواست میں، اس نے آندھرا حکومت سے کہا کہ وہ جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ، 1960، اور اے پی گیمنگ ایکٹ، 1974 کو نافذ کرے، تاکہ تہوار کے موسم میں مستقبل میں غیر قانونی گیمنگ اور سماج دشمن عناصر کو روکا جاسکے۔ ایک اور متعلقہ معاملے میں، تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے ایم ایل ایز اے ستیہ پرساد، اے ستیش پربھاکر اور سابق ایم ایل اے دیوینی ملیکارجن راؤ اور ایم وینکٹا سبیا کو مبینہ طور پر مرغوں کی لڑائیوں کو منظم کرنے کے الزام میں نوٹس بھیجے گئے۔ قائم مقام چیف جسٹس رمیش رنگناتھن اور جسٹس کے وجیا لکشمی پر مشتمل بنچ نے آندھرا پردیش کی ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ اگلی سماعت کی تاریخ تک عدالت کے سامنے اپنے عہدوں اور پتے سے متعلق تمام تفصیلات فراہم کرے۔ 4 جنوری کو عدالت نے ریاست کے چیف سکریٹری اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے کہا کہ اگر مرغوں کی لڑائی منعقد کی جاتی ہے تو وہ ذمہ دار ہوں گے۔ 9 جنوری کو اے پی کے ایڈوکیٹ جنرل دملاپتی سرینواس نے عدالت کو بتایا کہ کوئی بھی سرکاری نمائندہ موجود نہیں تھا۔ تاہم عدالت نے نمائندوں کے گیم میں شرکت کرنے اور میڈیا سے اس بارے میں بات کرنے کے ویڈیو شواہد بھی دکھائے۔ بنچ نے کیس کی سماعت چار ہفتوں کے لیے ملتوی کر دی۔

سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو حکومت کی جانب سے سنکرانتی کا بڑا تحفہ

تبادلوں اور ترقیوں کے لیے سرکاری منظوری کے بعد اساتذہ میں خوشی کی لہر

حیدرآباد: 15/جنوری (عصر حاضر نیوز) اساتذہ کو سنکرانتی کے تحفے کے طور پر، ریاستی حکومت نے اتوار کو سرکاری اور بلدیاتی اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کے تبادلوں اور ترقیوں کو منظوری دی۔ وزیر فینانس ٹی ہریش راؤ اور محکمہ اسکول ایجوکیشن کے عہدیداروں اور ٹیچرس یونینوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد حکومت کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر تعلیم پی سبیتا اندرا ریڈی نے کہا کہ چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نے اساتذہ کو تبادلوں اور ترقیوں کے ذریعے سنکرانتی کی مبارکباد اور خوشخبری دی ہے۔ اساتذہ کے تبادلوں اور ترقیوں کا شیڈول دو تین روز میں جاری کر دیا جائے گا۔ ابتدائی طور پر، HMs کا تبادلہ کیا جائے گا جس کے بعد اساتذہ کو 9266 عہدوں پر ترقی دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیوں اور ماڈل اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کے تبادلے بھی کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سارا عمل ویب پر مبنی کونسلنگ سسٹم کے ذریعے شفاف طریقے سے انجام دیا جائے گا جیسا کہ ماضی میں کیا گیا تھا، انہوں نے کہا اور اساتذہ یونینوں سے اپیل کی کہ وہ تبادلوں اور ترقیوں کے عمل میں تعاون کریں۔ اگرچہ تبادلے اور ترقیات کی جا رہی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ یہ 23 اپریل سے نافذ العمل ہوگا تاکہ طلباء کے ماہرین تعلیم، خاص طور پر ایس ایس سی پبلک امتحانات میں شرکت کرنے والے، پریشان نہ ہوں۔ حکومتی فیصلے پر اساتذہ تنظیموں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

آنکھوں کی روشنی پروگرام کے دوسرے مرحلے کو کامیاب بنانے ہریش راو کی اپیل

حیدرآباد 15 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے وزیر صحت ہریش راو نے آنکھوں کی روشنی پروگرام کو کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔ سوشل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم ہریش راو نے کہا کہ اس پروگرام کا آغاز 18 جنوری کو وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو کے ہاتھوں ہوگا۔ انہوں نے کہا تلگو زبان میں کئے گئے ٹوئیٹ میں کہا "آپ کے شہر اور وارڈ میں آنکھوں کے معائنہ کے کیمپس۔ مفت کمپیوٹرائزڈ معائنے، دواوں اور عینکوں کی تقسیم ہوگی"۔ واضح رہے کہ آنکھوں کی روشنی کے پروگرام کے دوسرے مرحلہ کا آغاز وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو کرنے والے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت مفت آنکھوں کے معائنوں کے ساتھ ساتھ عینکوں کی بھی تقسیم عمل میں لائی جائے گی۔

آزادی کے 100 سال تک ملک میں مزید ٹرینیں ہوں گی: گورنر تلنگانہ

حیدرآباد 15 جنوری (یو این آئی) گورنر تلنگانہ تمیلی سائی سوندراراجن نے کہا ہے کہ ہندوستان سال 2047 تک تیز تر ترقی یافتہ ملک بن جائے گا کیونکہ وہ اپنی آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا اور تب تک مزید ٹرینیں اور ترقی ہوگی۔ انہوں نے سکندرآباد اسٹیشن سے ہائی اسپیڈ وندے بھارت ٹرین کے آغاز کے موقع پر ساوتھ سنٹرل ریلوے کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یاد دہانی کروائی کہ وزیراعظم مودی نے کہا تھا کہ آٹھ برسوں میں انڈین ریلویز مزید عصری سفر کا نظارہ کرسکے گا۔ گورنر نے کہا کہ وہ عموماً ٹرین کا سفر کرتی ہیں اور باسر و بھدراچلم جانے کیلئے ٹرین کا استعمال کرتی ہیں۔ انہوں نے اس پروگرام میں شرکت پر مسرت کا اظہار کیا۔

رنگولی کی تصویر لینے کی چکر میں پانچویں منزل سے گر کر ایک 14/سالہ لڑکی فوت

حیدرآباد: 15/جنوری (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد کے کپرا میں ہفتہ کو ایک اپارٹمنٹ کی پانچویں منزل سے گر کر ایک 14/سالہ لڑکی کی موت واقع ہوگئی۔ پولیس کے مطابق، ایک لڑکی جس کی شناخت پوتھیشیٹی کنیرا کے نام سے ہوئی ہے، موبائل فون میں رنگولیوں کی تصویر لینے کی دھن میں پھسل کر گر گئی۔ شدید زخمی حالت میں اس لڑکی کو قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ حالت بگڑنے پر اسے بہتر علاج کے لیے نمس اسپتال منتقل کیا گیا۔ بعدازاں نمس ہاسپٹل کے ڈاکٹروں نے جانچ کی اور اسے مردہ قرار دے دیا۔

تفہیم ختم نبوت ورکشاپ برائے خواتین

حیدرآباد: 15/جنوری (عصر حاضر نیوز) مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ و آندھرا پردیش کے زیر اہتمام اور مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ نامپلی کے زیر انتظام تفہیم ختم نبوت ورکشاپ برائے خواتین حلقہ نامپلی حیدرآباد میں آج بہ تاریخ 16/جنوری بروزِ پیر صبح دس بجے تا دو بجے دن بہ مقام عزیز فنکشن ہال انکم ٹیکس ٹاور روڈ روبرو ایس بی آئی بینک اے سی گارڈ شانتی نگر حیدرآباد منعقد ہوگا۔ جس کی سرپرستی حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم صدر مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ و آندھرا فرمائیں گے۔ اس پروگرام میں صبح 10/بجے تا 10:40/بجے عقیدہ ختم نبوت و فتنہ قادیانی کے عنوان پر مفتی تجمل حسین صاحب قاسمی دامت برکاتہم، 10:45/بجے تا 11:30/بجے فتنہ فیاض و گوہر شاہی کے عنوان پر مفتی سید ابراہیم حسامی قاسمی صاحب مدظلہ، 11:30/بجے تا 12:30/بجے خروج دجال نزول عیسی اور شکیل بن حنیف کے عنوان پر مولانا وجیہ الدین قاسمی صاحب مدظلہ اور 12:30/بجے تا 2/بجے دن گمراہ فتنے اور ان کا تعاقب کیوں اور کیسے؟ کے عنوان پر مولانا ارشد علی قاسمی صاحب دامت برکاتہم کے خطابات کے ہوں گے۔ جلسہ کا آغاز حافظ عظمت اللہ کی قرآت کلام پاک سے ہوگا جبکہ نعت النبی ﷺ حافظ عبدالقوی ادریس پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ عامۃ المسلمین سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی خواتین اور لڑکیوں کو اس پروگرام میں بھی کرا پنے اور اپنے نسلوں کی ایمان کی حفاظت کریں۔ مزید تفصیلات کے لیے 9346337036، 868644862، 9441091168 پر ربط کریں۔

مفسر قرآن مولانا انیس احمد آزاد بلگرامی کا دو روزہ دورۂ حیدرآباد

حیدرآباد: 15/جنوری (پریس نوٹ) مولانا حافظ مقصود احمد طاہر صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع رنگاریڈی، بانی و ناظم جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم این ٹی آر نگر حیدرآباد کی دعوت پر مشہور مفسر قرآن، ملک کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا انیس احمد آزاد بلگرامی صاحب خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار صاحب نقشبندی و ناظم مدرسہ سید المدارس دہلی 28 جنوری 2023 بہ روزِ ہفتہ اپنے دو روزہ دورہ پر شہر حیدرآباد تشریف لا رہے ہیں۔ 28 اور 29 جنوری دو دن حضرت کا قیام رہے گا۔ شہر میں دونوں دن حضرت والا متعدد پروگراموں میں بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شرکت و خطاب فرمائیں گے۔ 29/جنوری بروز اتوار جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم این ٹی آر نگر ایل بی نگر حیدرآباد، میں حالات حاضرہ میں ارتداد کے بڑھتے واقعات اور ہماری ذمہ داری کے عنوان پر حضرت کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اتوار کی رات میں حضرت والا دہلی روانہ ہوں گے۔ حضرت والا کا قیام مولانا حافظ مقصود احمد طاہر صاحب مدظلہ کے مکان (نزد جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم این ٹی آر) پر رہے گا۔ تمام احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس موقع پر کرز زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور نظام العمل کو ابھی سے مرتب کریں۔ مزید تفصیلات کے لیے فون نمبر 9848432026، 8121832026 پر رابطہ فرمالیں۔

بی آر ایس شمالی ہند کیلئے ابھرتا سورج: دیا کرراو

حیدرآباد 15 جنوری (اسٹاف رپورٹر) سنکرانتی تہوار کے موقع پر تلنگانہ کے وزیر پنچایت راج و دیہی ترقی دیا کرراو نے ریاست اور ملک کے عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ بی آر ایس پارٹی جنوبی ہند میں ترقی کی ہم معنی بن گئی ہے اور شمالی ہند میں ابھرتا سورج بن چکی ہے جو ملک میں کسانوں کی حکومت لائے گی۔ انہوں نے تلگو عوام سے خواہش کی کہ وہ بی آر ایس پارٹی کے 18 جنوری کو کھمم ضلع میں ہونے والے پہلے جلسہ کو کامیاب بناتے ہوئے ملک میں ایک نیا انقلاب برپا کرنے کے اقدامات کریں۔ اس جلسہ کا مقصد ہندوستانیوں کی فلاح و بہبود ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ تلگو عوام کو ہندوستان کی شکل بدلنے کے عزم کے ساتھ بی آر ایس کے ابھرنے پر فخر کرنا چاہئے۔

اخبارِ جنوب
عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

مسلمان حالات سے نہ گھبرائیں، محنت کریں آگے بڑھیں اور دینے والے بنیں

بنگلور کے پیلیس گراؤنڈ میں مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے دوروزہ بزنس سمٹ کا آغاز، افتتاحی پروگرام سے ضیاءاللہ شریف ودیگر کا خطاب

بنگلور: ریاست کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور کے پیلیس گراؤنڈ میں مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ دوروزہ بزنس سمٹ کا افتتاح عمل میں آیا جس میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ بزنس سمٹ میں تقریباً200 اسٹالز لگائے گئے ہیں جس میں بڑی تعداد میں لوگ شرکت کررہے ہیں اس موقع پر مہمانان خصوصی ضیاءاللہ شریف نے کہا کہ مسلمان حالات سے نہ گھبرائیں بلکہ محنت کریں، آنٹرپرینورز بنیں، آگے بڑھیں اور دینے والے بنیں ومانانا ٹیزکیشن کے چیئرمین عبدالعظیم نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ حکومتوں کی اسکیموں کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔اس موقع پر مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ بزنس سمٹ مکمل طور پر کامیاب رہا، ہر ساعت زائرین کی تعداد میں اضافہ دیکھا گیا اور ایگزیبیشن و کانفرنس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔واضح رہے کہ مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے ملت اسلامیہ میں کاروبار کے کانسیپٹ کو پرموٹ کرنے کے لیے ہر مہینے متعدد پروگرامس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ملاقات کاروبار ایک ایسا ہی پروگرام ہے جس کے ذریعے ادارے کے ارکان ایک دوسرے سے لین دین کیا کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کے بزنس میں اضافہ ہوتا ہے۔ بزنس سمٹ 2023 مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقد کیا گیا بنگلور کی تاریخ میں اول کانفرنس و ایگزیبیشن ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کے ذمہ داران نے کہا تھا کہ بزنس سمٹ کا مقصد یہ ہے کہ ملت کے نوجوانوں کو خود مختار، بااختیار و نوکری پیشہ وار بنایا جائے۔مسلم کاروباروں کے لئے اس طرح کے بزنس سمٹ بہت ضروری ہے۔



ایس سی کارپوریشن کی جانب سے سولار پینل کی تنصیب میں نوجوانوں کی تربیت

حیدرآباد: 15رجنوری (عصر حاضر) قابل تجدید توانائی، خاص طور پر شمسی توانائی، تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہے اور ریاست میں سولار پینل کی مانگ میں اضافہ کے ساتھ، تلنگانہ شیڈول کاسٹس کوآپریٹیو ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے ایس سی کمیونٹیز سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو سولار پینل کی تنصیب کی تربیت دینے کے لیے ایک پہل کی ہے۔ایس سی نے سولار سسٹم کی تنصیب اور کمپیوٹر میں مہارت کی نشوونما اور تربیت فراہم کرنے کے لیے دیہی انسٹی ٹیوٹ فار اسکل ایمپاورمنٹ (RISE) کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔کارپوریشن کے عہدیداروں کے مطابق بیروزگار ایس سی نوجوانوں کو یہ ٹریننگ مادھاپور میں واقع رورل انسٹی ٹیوٹ فار اسکل ایمپاورمنٹ ٹریننگ سنٹر میں تین ماہ کی مدت تک دی جائے گی۔تربیتی پروگرام کے تمام اخراجات بشمول رہائش اور خوراک کارپوریشن برداشت کرے گی۔افسر نے بتایا کہ تربیتی پروگرام میں داخلے کے لیے کم از کم اہلیت 10ویں جماعت یا انٹرمیڈیٹ پاس ہے اور امیدوار کی عمر 18-25 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ RISE کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ تربیتی سیشن کے دوران، نوجوانوں کو ماہر اور معتدل تربیت دہندگان کے ذریعہ تکنیکی اور مواصلات میں مہارت پیدا کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ" ٹریننگ میں کلاس روم سیشنز کے ساتھ ساتھ ہینڈ آن ٹریننگ بھی ہوگی جسے خاص طور پر RISE نے مرتب کیا ہے۔" ایس سی کارپوریشن کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ سولار توانائی کے شعبے کے تیزی سے رفتار پکڑنے کے ساتھ، ملک میں ہنرمند سولار پینل انسٹالرز کی بہت زیادہ مانگ ہوگی۔" جو لوگ اس شعبے میں اپنا کیریئر شروع کرنے کے خواہشمند ہیں ان کو سولر سیکٹر اور اس کی باریکیوں کے بارے میں تربیت اور معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے تب ہی اسے اچھی کمپنیوں میں جگہ دی جائے گی۔اس لیے، ہم نے ایس سی کے نوجوانوں کو تربیت دینے کا فیصلہ کیا۔ایک اہلکار نے بتایا 35امیدواروں کی تازہ کھیپ 20 جنوری سے تربیت حاصل کرے گی۔اب تک تین بیچوں نے تربیت حاصل کی ہے اور ان میں سے زیادہ تر نے نجی کمپنیوں میں جگہیں حاصل کی ہیں۔

انتخابات سے قبل وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ اور گورنر میں مزید دوریاں بڑھنے کا امکان

حیدرآباد: تلنگانہ جیسا، کہ انتخابات کے سال میں داخل ہو چکا ہے، ریاستی گورنر ڈاکٹر تمیلی سائی سوندرا راجن اور حکمراں بی آر ایس حکومت کے درمیان تعلقات سرد مہری کا شکار ہو چکے ہیں اور جیسے انتخابات قریب آئیں گے، ان دونوں میں اختلافات مزید خراب ہونے کا امکان ہے۔دونوں فریقوں میں بڑھتے اختلافات دراصل ریاست کی بی آر ایس حکومت اور مرکز کی بی جے پی کی زیر قیادت بی جے پی حکومت کے درمیان تلخیوں میں توسیع، کے پس پردہ ریاست میں جارحانہ انداز میں زعفرانی جماعت کی پیش قدمی ہے۔ بی جے پی ت جارحانہ انداز اپناتے ہوئے ریاست کے اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔گورنر اور چیف منسٹر کے درمیان دوریاں اس مقام تک پہنچ گئی ہیں۔ جہاں سے واپسی ممکن دکھائی نہیں دے رہی ہے۔اس کا ثبوت ایک بار پھر گذشتہ ماہ اس وقت دیکھا گیا جبکہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، جنوبی ہند کے دورہ پر حیدرآباد پہنچی تھیں۔گورنر نے صدر جمہوریہ کے اعزاز میں عشائیہ ترتیب دیا تھا جس میں آخر الذکر (کے سی آر) نے شرکت نہیں کی۔ چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ اگرچیکہ صدر جمہوریہ کے استقبال کیلئے گورنر کے ساتھ موجود تھے مگر چیف منسٹر، راج بھون نہیں گئے۔تملی سائی سوندرا راجن نے کے سی آر کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ چیف منسٹر، راج بھون کے پروگرامس کے دعوت ناموں کو قبول نہیں کررہے ہیں۔اور انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے وہ خود کی توہین سمجھ رہی ہیں۔نومبر 2022 میں گورنر اور ریاستی حکومت کے درمیان تعلقات اس حد تک خراب ہو گئے کہ تمیلی سائی سوندرا راجن نے کہا کہ انہیں شبہ ہے کہ ان کے فون کو ٹیاپ کیا جارہا ہے اور گورنر نے الزام عائد کیا کہ ریاست میں غیر جمہوری صورتحال برقرار ہے۔انہوں نے کہا تھا کہ انہیں خوف ہے کہ میرا فون ٹیاپ کیا جارہا ہے۔میری پرائیویسی کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ بی آر ایس ارکان اسمبلی کی پوچنگ کیس میں راج بھون کو گھسیٹنے پر انہوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا گورنر، بی آر ایس کے سرکاری ہینڈل سے کئے گئے ٹوئٹس کا حوالہ دے رہی تھیں، ان ٹوئٹس میں تشار کا تذکرہ کیا گیا، تشار میرا ڈی اے سی تھا، دیوالی کی مبارکباد دینے کے لئے تشار دو دنوں سے مجھ سے ملاقات کرنے کی کوشش کررہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان ٹوئٹس میں تشار کا نام لیا گیا۔وہ بظاہر تشار ویلا پلی کا تذکرہ کررہی تھیں۔جس نے 2019 کے الیکشن میں بی جے پی ٹکٹ پر حلقہ لوک سبھا ویناڈ سے راہول گاندھی کے خلاف مقابلہ کیا تھا۔تشار اور بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری، بی ایل سنتوش، اُن 4افراد میں شامل ہیں جنہیں پوچنگ کیس کی تحقیقات کیلئے تشکیل کردہ ایس آئی ٹی نے نوٹس دی تھیں۔حکمراں جماعت بی آر ایس کے قائدین، گورنر پر اس لئے برہم ہیں کہ ڈاکٹر تمیلی سائی سوندرا راجن نے تلنگانہ یونیورسٹیز کامن ریکروٹمنٹ بورڈ کی تشکیل کے بل 2022 کو تاحال منظوری نہیں دی ہے۔حکومت کے الزامات کی وضاحت کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کے تقررات کے نئے طریقہ کار کے بارے میں انہیں حکومت سے چند وضاحت درکار تھیں۔انہوں نے کہا کہ چونکہ وہ ریاستی یونیورسٹیوں کی چانسلر ہیں، اسی لئے وضاحت طلب کرنا ان کا حق ہے۔گورنر کا یہ بھی الزام ہے کہ اضلاع کے دوروں کے دوران گورنر کے پروٹو کال کا خیال رکھا نہیں جارہا ہے۔وہ حکومت سے یہ جاننا چاہتی ہیں کہ پروٹو کال کو نظر انداز کرنے پر کلکٹروں اور ایس پیز کے خلاف کیا کاروائی کی گئی۔تمیلی سائی نے کے سی آر اور ان کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت، ان کا احترام نہیں کررہی ہے اور پروٹو کال پر عمل نہیں کررہی ہے۔حالیہ ہفتوں میں گورنر نے چیف منسٹر کو تنقید کا نشانہ بنانے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑا۔انہوں نے ریمارکس کیا کہ سیلاب پر متاثرہ بھدرا چلم کے ان کے دورہ کے بعد چیف منسٹر جو اپنے بنگلہ میں آرام کررہے تھے، سیلاب پر متاثرہ ٹاون کے دورہ پر روانہ ہونے کیلئے مجبور ہوئے تھے۔گورنر کے تبصرہ سے بی جے پی قائدین کے الزامات کی بازگشت سنائی دے رہی تھی۔ بی جے پی قائدین الزام عائد کرتے رہے ہیں کہ چیف منسٹر نے خود کو اپنے فارم ہاوز تک محدود کرلیا ہے۔گورنر نے یاد کیا کہ وہ بذریعہ ٹرین بھدرا چلم پہنچیں جبکہ چیف منسٹر، ہیلی کاپٹر کے ذریعہ 5 گھنٹوں کی تاخیر سے وہاں پہنچے، اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر ٹی پدما راؤ گوڑ نے گورنر کو تنقید کا نشانہ بنایا اور الزام عائد کیا کہ حکومت کی جانب سے روانہ فائلوں کو گورنر منظوری نہیں دے رہی ہیں۔گوڑ نے کہا تھا کہ حکومت عوام کی بہبود اور ریاست کی ترقی کیلئے کئی فیصلہ کرتی ہے لیکن ان فائلوں (امسئلہ جات) کو منظوری دینے میں غیر ضروری تاخیر کی جارہی ہے۔تمیلی سائی سوندرا راجن تلنگانہ کی گورنر ہیں۔وہ پاکستان کی گورنر نہیں ہیں۔ٹی آر ایس قائد نے یہ تبصرہ کیا تھا۔تشکیل تلنگانہ سے 8 سال قبل اور متحدہ ریاست اے پی میں 4 دہائیوں میں گورنر اور حکومت کے درمیان تعلقات اس قدر کشیدہ کبھی نہیں ہوئے تھے۔ٹاملناڈو کی سابق بی جے پی قائد تمیلی سائی کو 2019 میں تلنگانہ کا گورنر بنایا گیا تھا۔ٹی آر ایس نے گورنر کے تقرر سے قبل ریاست سے مشاورت نہ کرنے پر مرکز کے فیصلہ پر اعتراض کیا تھا۔ابتداء میں ٹی آر ایس حکومت گورنر کے درمیان تعلقات خوشگوار تھے۔تاہم حکومت اس وقت برہم ہوگئی جبکہ گورنر نے کووڈ 19 وبا کے دوران چند ہاسپٹلوں کا از خود دورہ کیا۔وباء سے نمٹنے میں حکومت کے اقدامات پر ناراضگی کے اظہار پر ٹی آر ایس حکومت برہم ہوگئی۔سیاسی حلقوں میں گورنر کے خلاف اس وقت برہمی دیکھی گئی جبکہ ڈاکٹر تمیلی سائی سوندرا راجن نے کووڈ کی صورتحال پر اعلیٰ عہدیداروں کا اجلاس راج بھون طلب کیا۔حکمراں جماعت نے گورنر کے اس اقدام کو اختیارات سے تجاوز کی کاروائی قرار دیا پرگتی بھون اور راج بھون میں تلخی مزید اس وقت بڑھ گئی جب گورنر نے گورنر کوٹہ کے تحت پی کوشک ریڈی کو ایم ایل سی بنانے سے متعلق کابینہ کی سفارش کو مسترد کردیا، بعد میں حکومت نے ریڈی کو ایم ایل اے کوٹہ کے تحت کونسل میں روانہ کیا۔چیف منسٹر اور ریاستی وزراء نے راج بھون میں منعقدہ یوم جمہوریہ تقاریب میں شرکت نہیں کی۔گورنر کے ساتھ جاری اختلافات اس وقت مزید گھرے ہوگئے جبکہ حکومت نے گذشتہ سال ریاستی مقننہ کا بجٹ اجلاس، گورنر کے روایتی خطبہ کے بغیر منعقد کیا۔حکومت نے یادادری وزرا کی تزئین نو کی افتتاحی تقریب سے بھی گورنر کو دور رکھا، چیف منسٹر کے سی آر خود نے اس تزئین نو شدہ مندر کا افتتاح کیا۔گذشتہ سال فروری میں منعقدہ میڈارام جاترا میں بھی گورنر کو مدعو نہیں کیا گیا۔گورنر بننے کے تین سال کی تکمیل کے موقع پر گذشتہ ستمبر میں ڈاکٹر تمیلی سائی سوندرا راجن نے الزام عائد کیا کہ حکومت، گورنر کی توہین کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت، پروٹو کال پر عمل نہ کرتے ہوئے خاتون گورنر کے ساتھ امتیازی سلوک کررہی ہے۔انہوں نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ گورنر کے ساتھ اختیار کردہ رویہ، تلنگانہ کی تاریخ میں نیا اضافہ ہوگا۔ڈاکٹر تمیلی سائی نے الزام عائد کیا کہ حکومت نے یوم جمہوریہ کے موقع پر انہیں پریڈ کے دوران ترنگا لہرانے کا موقع نہیں دیا۔انہیں کہا گیا کہ کووڈ پروٹو کال کے مطابق راج بھون میں ترنگا لہرائیں۔انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی آفس کے عہدیدار، تقریر کیلئے حکومت کے پاس پہنچے تو انہیں تقریر کی نقل نہیں دی گئی۔اس موقع پر اپنی طرف سے کی گئی تقریر کی مدافعت کی۔آپ، تقریر کی کاپی فراہم نہیں کریں گے تو کیا میں اپنا منہ بند رکھوں؟ کیا مجھے تقریر کا حق نہیں ہے؟۔یوم جمہوریہ کے موقع پر حکومت کی تحریر کردہ تقریر ہی پڑھوں؟۔گورنر نے یہ بات کہی۔چیف منسٹر کی دختر کے کویتا نے گورنر کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ راج بھون کو سیاسی مرکز بنادیا گیا ہے اور راج بھون کو ٹی آر ایس حکومت اور کے سی آر کو بدنام کرنے کا مرکز بنادیا گیا ہے۔کویتا کے فوری بعد ان کے بھائی کے ٹی آر نے بھی گورنر کو نشانہ بنایا اور گورنر کو سیاسی تقریر میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا۔کے ٹی آر نے گورنر سے پوچھا کہ آپ دہرا رول ادا نہیں کرسکتی۔گورنر کے عہدہ پر رہتے ہوئے تلنگانہ بی جے پی قائد کا رول ادا نہیں کرسکتی۔ان دونوں میں سے گورنر کو کوئی رول منتخب کرنا پڑے گا۔کے ٹی آر نے کہا کہ گورنر ادارہ ہے۔(گورنری) اعزازی عہدہ ہے نہ کہ جمہوری طرز پر منتخب عہدہ ہے۔مرکزی حکومت نے تمیلی سائی کو نامزد کیا ہے۔

یونائیٹڈ مسلم فورم کے صدر کے لیے مفتی سید صادق محی الدین کا انتخاب قابل ستائش: مولوی وحید احمد ایڈووکیٹ



حیدآباد: 15رجنوری (پریس نوٹ) پریس نوٹ جامعۃ المومنات کی جانب سے بانی جامعہ ڈاکٹر مفتی محمد مستان علی قادری نے ایک تہنیتی تقریب مفتی سید صادق محی الدین جامعہ میں منعقد کیا۔جس میں الحاج مولوی وحید احمد ایڈوکیٹ سابقہ رکن وقف بورڈ و ریاستی صدر تلنگانہ مسلم ایڈوکیٹس فورم، امیر سنی دعوت اسلامی مولونا محمد حسان فاروقی، خطیب العصر حافظ سید مظفر حسین بندانوازی سنی ہونائیڈ فورم، ڈاکٹر حافظ محمد صابر پاشاہ امام و خطیب حج ہاوز، محمد عظیم قادری ایڈوکیٹ وغیرہ نے شرکت کی۔اس موقع پر مفتی سید صادق محی الدین صاحب نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس نازک دور میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ کچھ کرنے کی ضرورت ہے جس سے امت کو فائدہ پہنچے۔

بارگاہ قتالیہ کولم پلی میں مفتی خلیل احمد شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ کی حاضری



نارائن پیٹ: 15رجنوری (اسٹاف رپورٹر) بارگاہ نبیرہ حضرت سید چندا حسینی رح گوگی حضرت مخدوم خواجہ سید شاہ احمد قتال حسینی رح کولم پلی ضلع نارائن پیٹ تلنگانہ میں مفکر اسلام زین الفقہاء استاذ العلماء حضرت العلامہ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب قبلہ شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد، وحضرت العلامہ مولانا محمد شبیر احمد یعقوبی صاحب قبلہ نائب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ، حضرت العلامہ مولانا محمد اسماعیل ہاشمی صاحب قبلہ استاذ جامعہ نظامیہ، مولانا محمد مشہود احمد صاحب قبلہ استاذ جامعہ نظامیہ ودیگر نے حاضری دی جانشین سجادہ بارگاہ قتالیہ سید شاہ احمد حسینی اشرفی کامل جامعہ نظامیہ نے استقبال کیا۔

جگتیال کے کورٹلہ ٹاون میں اے ٹی ایم سے چوری کی کوشش ناکام بنادی گئی

حیدرآباد 15 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع جگتیال کے کورٹلہ ٹاون میں اے ٹی ایم میں چوری کی کوشش پولیس کی چوکسی کے سبب ناکام بنادی گئی۔تفصیلات کے مطابق ٹاون کی ویمل واڑہ روڈ پر واقع اے ٹی ایم میں داخل ہوکر چار چوروں نے اے ٹی ایم کو نقصان پہنچا کر رقم کی چوری کرلی تاہم رقم نکالنے کے دوران اے ٹی ایم کا الارم اچانک بج گیا۔اس اطلاع کے ساتھ ہی پٹرولنگ پولیس وہاں پہنچ گئی۔اسی دوران پولیس کو دیکھ کر چور فرار ہورہے تھے کہ مسروقہ رقم کا ایک ڈبہ گرگیا۔اسی دوران وہاں سے گذرنے والی گاڑی نے اس ڈبہ کو ٹکر ماردی جس کے سبب اس ڈبہ میں رکھی رقم سڑک پر بکھرگئی۔پولیس نے تقریبا 19 لاکھ روپیے ضبط کرلئے۔پولیس نے چوروں کو پکڑنے کی کوشش کی تاہم وہ فرار ہونے میں کامیاب رہے۔پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔اس واردات کا منظر وہاں لگے سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہوگیا۔پولیس ان فوٹیجس کی بنیاد پر چوروں کی تلاش کا کام کررہی ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

روزنامہ عصر حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیب فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

بس ڈرائیور کی بیٹی ثنا علی اسرو میں سائنسدان کے طور پر منتخب

بیٹی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے والدین نے زیور رہن پر رکھ دیئے تھے مدھیہ پردیش کے وزیراعلی شیوراج سنگھ چوہان سمیت کئی وزراء نے دی مبارکباد





نئی دہلی: 15 جنوری (عصر حاضر/قومی آواز) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال سے ملحق ودیشا کی ثنا علی نے ہندوستانی خلائی تحقیق تنظیم (اسرو) میں بطور ٹیکنیکل اسٹنٹ منتخب ہو کر کامیابی کی مثال قائم کر دی ہے۔ ثنا کے والد کا یہ خواب تھا کہ بیٹی بڑی ہو کر ملک کی خدمت کرے۔ ثنا کی کامیابی اس لئے بھی خاص ہے کہ ایک تو وہ لڑکی ہے اور متوسط مسلم کنبہ سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کو تعلیم دلانے کے لئے والدین نے جدو جہد بھی کی۔ اسرو میں ان کے انتخاب کے بعد سی ایم شیوراج سنگھ چوہان اور مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے انہیں مبارکباد دی ہے۔ نیوز پورٹل 'نو بھارت ٹائمز' پر شائع رپورٹ کے مطابق ثنا علی اپنے خاندان کے ساتھ ودیشا کے نکاسا محلے میں رہتی ہیں اور ان کے والد ساجد علی ڈرائیور ہیں۔ ثنا علی کو ستیش دھون اسپیس سینٹر اسرو کے لیے منتخب کیا گیا ہے اور وہ جلد ہی وہاں بطور ٹیکنیکل اسٹنٹ جوائن کریں گی۔ ثنا بچپن سے ہی پڑھائی میں تیز تھیں۔ انہوں نے اپنی تعلیم ایس ٹی آئی کالج سے مکمل کی ہے۔ ثنا علی نے یہاں سے ایم ٹیک کیا ہے۔ ثنا کے والد ساجد علی ایس ٹی آئی میں ڈرائیور رہ چکے ہیں بعد میں وہ لیب اسٹنٹ بن گئے۔ ساجد علی نے قرض لے کر اپنی بیٹی کی تعلیم پوری کرائی۔ اس دوران خاندان کو کئی بار مالی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ ساجد علی نے اپنی بیٹی کو پڑھائی میں پیسے کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ اس نے اپنی پوری قوت سے بیٹی کی تعلیم مکمل کرائی۔ ثنا کی پڑھائی کے دوران ایک وقت ایسا آیا جب اس کی ماں کو اپنے زیورات رہن رکھنے پڑے۔ ساتھ ہی ثنا اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے پڑھائی کے دوران بچوں کو ٹیوشن بھی دیتی تھیں، اس کے ساتھ وہ اپنی پڑھائی پر بھی پوری توجہ دیتی تھیں۔ اپنی کامیابی پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ثنا نے کہا ہے کہ لوگوں کو بیٹیوں کے حوالے سے اپنی سوچ بدلنی چاہیے۔ بیٹیوں کو خوب پڑھائی کرنے دو۔ ان کے خوابوں کو بھی پنکھ لگنے دیں تاکہ وہ آسمان تک پرواز کرسکیں۔ بیٹیاں آگے بڑھیں گی تو خاندان اور قبیلے کا نام روشن کریں گی۔ خیال رہے کہ اپنی انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ثنا کی شادی گوالیار کے ایک انجینئر اکرم سے ہوئی ہے۔ شادی کے بعد ثنا اپنی تیاریوں میں مصروف رہیں اور انہیں سسرال والوں سے بھی کافی تعاون حاصل ہوا۔ وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے ٹوئٹ کر کے کہا "ودیشا کی بیٹی ثنا علی کے اسرو کے ستیش دھون اسپیس سینٹر میں ٹیکنیکل اسٹنٹ کے طور پر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد۔ آپ جیسی خواتین مدھیہ پردیش کو قابل فخر بنا رہی ہیں اور بیٹیوں کی صلاحیت کو ظاہر کر رہی ہیں۔ میں آپ کے آنے والے خوشگوار، کامیاب اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔"

اسرائیل: عدالتی نظام میں اصلاحات کے خلاف وسیع پیمانے پر احتجاج

یروشلم، 15 جنوری (ژنہوا) اسرائیل میں نئی حکومت کے عدالتی نظام میں وسیع پیمانے پر اصلاحات نافذ کرنے کے منصوبے کے خلاف احتجاج کے لیے ملک کے مختلف شہروں میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے اور مظاہرہ کیا۔ اسرائیلی میڈیا نے پولیس کے حوالے سے بتایا ہے کہ ہفتے کی شام تل ابیب میں 80 ہزار سے زائد مظاہرین نے احتجاج کیا۔ دیگر شہروں میں بھی مظاہرے کیے گئے۔ اس مظاہرے کو حالیہ برسوں میں ملک میں ہونے والے سب سے بڑے مظاہروں میں سے ایک کہا جا رہا ہے۔ تل ابیب میں مظاہرین "پاگل پن بند کرو- ہمارے ملک کے لیے لڑو" اور صدر اسحق ہرزوگ کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔ اسرائیل کے وزیر انصاف یاریو لیون نے گزشتہ ہفتے کئی اصلاحات کا اعلان کیا، جس میں پارلیمنٹ کو معمولی اکثریت سے سپریم کورٹ کے فیصلوں کو کالعدم کرنے کی اجازت دینا بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ سپریم کورٹ کے ججوں اور وزارتوں میں قانونی مشیروں کی تقرری میں سیاستدانوں کا زیادہ اثر ہوگا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ یہ اصلاحات ملک میں سپریم کورٹ اور جمہوریت کو کمزور کریں گی۔

دبئی میں تھری ڈی پرنٹیڈ ٹیکنالوجی سے دنیا کی پہلی مسجد تعمیر ہوگی



متحدہ عرب امارات دبئی میں اسلامی وفلاحی امور کے ادارے نے تھری ڈی پرنٹیڈ ٹیکنالوجی کی مدد سے دنیا کی پہلی مسجد تعمیر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مسجد 2025 میں مکمل ہوگی۔ 600 نمازیوں کی گنجائش ہوگی۔ اس کی تعمیر کا کام صرف تین افراد کر رہے ہیں۔ الامارات الیوم کے مطابق فلاحی واسلامی امور کے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حمد الشیبانی نے بیان میں کہا کہ 'تھری ڈی پرنٹیڈ ٹیکنالوجی کی مدد سے دنیا کی پہلی مسجد کی تعمیر کا منصوبہ نائب صدر شیخ محمد بن راشد آل مکتوم کے تصور کا نتیجہ ہے'۔ 'شیخ محمد بن راشد آل مکتوم ریاست دبئی کو زندگی کے ہر شعبے میں آگے دیکھنے کے آرزومند ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ دبئی بین الاقوامی مسابقت کے انڈیکس میں سرفہرست رہے'۔ دبئی میں امور مساجد شعبے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر محمد الفلاسی نے کہا کہ 'تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی والی مسجد کا منصوبہ ادارے کی ورکنگ ٹیم کی کوششوں کا پہلا ثمر ہے'۔ ادارے میں شعبہ انجینئرنگ کے سربراہ علی الحلبان السویدی نے بتایا کہ 'تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی سے مسجد کی تعمیر کا کام صرف تین افراد کر رہے ہیں۔ ایک اور پرنٹر کے اضافے کی صورت میں ان کی تعداد چھ تک پہنچ جائے گی'۔ علی الحلبان السویدی نے بتایا کہ مسجد کی تعمیر کا آغاز اکتوبر 2030 میں ہوگا اور 2025 کی پہلی سہ ماہی میں مسجد کی تعمیر مکمل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 'مسجد کی تعمیر کی لاگت روایتی مساجد کی لاگت سے تقریباً 30 فیصد زیادہ ہے۔ بڑا سبب یہ ہے کہ یہ دنیا بھر میں اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے۔ اس حوالے سے جیسے جیسے تجربات کیے جائیں گے لاگت بھی کم ہوتی چلی جائے گی'۔

نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ٹھیکیدار کے گھر سی بی آئی اور آئی ٹی کا چھاپہ

بلند شہر، 15 جنوری (ذرائع) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی



آئی) اور محکمہ انکم ٹیکس (آئی ٹی) کی ایک مشترکہ ٹیم نے اتر پردیش کے بلند شہر ضلع کے نورہ قصبے میں واقع آٹومیٹک اٹامک پاور پلانٹ کے ٹھیکیدار ہری اوم گری کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ٹیم نے تاجر کو حراست میں لے لیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بجرنگ بلی چورسیہ نے بتایا کہ سی بی آئی اور آئی ٹی کی مشترکہ ٹیم کے آٹھ افسران نے تاجر کے گھر پر چھاپے کے دوران بینک اکاؤنٹ کی پاس بکس، موبائل فون اور اہم دستاویزات کو اپنے قبضے میں لے کر دیر رات تک اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی۔ ہری اوم گری نرورہ اٹامک پاور پلانٹ کا ایک بڑا ٹھیکیدار ہے اور فرنیچر بنانے کے ساتھ ساتھ انٹرلاکنگ ٹائلیں بنانے کا بھی بڑا تاجر ہے۔ سیکورٹی کے پیش نظر مقامی پولیس کو بھی موقع پر طلب کر لیا گیا ہے۔ مقامی پولیس بھی ٹیم کے ساتھ موقع پر موجود تھی۔

ایران نے داخلی معاملات میں مداخلت پر برطانوی سفیر کو طلب کیا

تہران، 15 جنوری (یو این آئی) ایران نے ملک کے اندرونی معاملات میں برطانیہ کی مداخلت پر احتجاج کرنے کے لئے برطانیہ کے سفیر سائمن شیرکلف کو طلب کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ وزارت کے مغربی یورپ کے محکمے کے ڈائریکٹر جنرل نے برطانیہ کے "ایران کی قومی سلامتی کے اسلامی جمہوریہ خلاف اقدامات" پر ایران کے احتجاج کو ظاہر کیا۔ یہ میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران کے سابق نائب وزیر دفاع علی رضا اکبری کو ہفتے کے روز برطانیہ کی خفیہ انٹیلی جنس سروس (ایس آئی ایس) کے لیے جاسوسی کے الزام میں پھانسی دے دی گئی۔ ایرانی سفارت کار نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایران کی سلامتی کے تحفظ کے لیے فیصلہ کن اقدام اٹھانا کسی دوسری حکومت بالخصوص برطانیہ کی رضامندی پر منحصر نہیں ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ تہران ایسے غیر قانونی اور مجرمانہ اقدامات کو برداشت نہیں کرے گا۔ ایران کی عدلیہ کی میزان نیوز ایجنسی نے ہفتے کے روز اطلاع دی ہے کہ اکبری کو برطانیہ کے لیے جاسوسی، بدعنوانی اور ملک کی اندرونی اور بیرونی سلامتی کے خلاف کام کرنے کے الزام میں پھانسی دی گئی۔ برطانیہ کے خارجہ سیکرٹری جیمز کلیورلی نے ہفتے کے روز ایک ٹویٹ میں کہا کہ اکبری کو پھانسی دیے جانے کے بعد ایران کے پراسیکیوٹر جنرل محمد ظفر منتظری نے پابندیاں عائد کر دی تھیں۔

افغانستان میں انسانی امداد کے لیے چار کروڑ امریکی ڈالر کا نیا پیکج جاری

کابل، 15 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے افغانستان کو انسانی امداد کے لیے 4 کروڑ ڈالر کا نیا پیکیج دیا ہے جو کابل کے ایک تجارتی بینک میں جمع کرایا گیا ہے۔ افغانستان کے سنٹرل بینک، دی افغانستان بینک (ڈی اے بی) نے اتوار کو یہاں جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا کہ نقد امداد ہفتہ کو پہنچی، اور ڈی اے بی نے اس امداد کو سراہا اور کہا کہ وہ افغانستان میں بینکنگ سیکٹر کو مضبوط بنانے والی کسی بھی مدد کا خیر مقدم کرے گا۔ گزشتہ ماہ دو امدادی پیکجز، جن میں سے ہر ایک میں چار کروڑ امریکی ڈالر نقد تھے، افغانستان پہنچے اور ملک کے ایک کمرشل بینک میں جمع کرائے گئے۔

'زیرو کووڈ' پالیسی کے باعث چین کی اقتصادی ترقی 40 برس کی کم ترین سطح پر

دنیا کی دوسری بڑی معیشت چین کی اقتصادی ترقی 40 برسوں میں اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق کورونا کی عالمی وبا کے چین پر اثرات اور پراپرٹی کی قیمتوں میں کمی کے باعث 2022 میں ایشیائی ملک کی اقتصادی ترقی انتہائی کمزور رہی جو سال کے آخر میں 8.2 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق سال 1976 میں کمیونسٹ رہنما ماؤزے تنگ کی موت کے بعد سے پہلی مرتبہ چین کی ترقی میں اس قدر سست روی ریکارڈ کی گئی ہے، تاہم اس تجزیے میں سال 2020 شامل نہیں جب کورونا وائرس کے اثرات اپنے عروج پر تھے۔ گزشتہ سال 2022 کے دوران چین نے اقتصادی ترقی کا ہدف 5.5 فیصد کے قریب رکھا تھا تاہم حکومت کی 'زیرو کووڈ' پالیسی اور مینوفیکچرنگ میں تعطل کے باعث یہ ہدف پورا نہ ہوسکا۔ سخت لاک ڈاؤن، قرنطینہ کی شرط اور بڑے پیمانے پر کورونا ٹیسٹنگ کی وجہ سے ژینگژو جیسے بڑے صنعتی شہر میں مینوفیکچرنگ اور کاروبار بند ہونا شروع ہو گئے اور عالمی سپلائی چین شدید متاثر ہوئی۔ شہریوں کے احتجاج کے بعد چین نے تین سال بعد دسمبر 2022 میں کورونا پابندیاں ختم کیں جس کے بعد کیسز میں یکدم اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تجزیہ کار تیو ماویسن کے مطابق کیسز میں تیزی سے پھیلاؤ کے باعث سال 2022 کی چوتھی سہ ماہی میں یقیناً معاشی گراوٹ ظاہر ہوگی جو طلب اور رسد کو بھی شدید متاثر کرے گی۔ تیو ماویسن نے بتایا کہ پراپرٹی سیکٹر میں مسائل سے بھی معاشی ترقی متاثر ہوئی ہے۔ چین کے جی ڈی پی یعنی مجموعی پیداوار کا ایک چوتھائی حصہ پراپرٹی اور تعمیراتی شعبے پر مشتمل ہے تاہم سال 2020 میں حکومت کی جانب سے



اضافی قرض لینے اور قیاس آرائیوں کے خلاف کریک ڈاؤن سے یہ شعبہ شدید متاثر ہوا تھا۔ اس شعبے کو بحال کرنے کے لیے حکومت ایک مرتبہ پھر مؤثر اقدامات لے رہی ہے۔ نومبر میں 'مستحکم اور صحت مند' ترقی کے فروغ کے لیے حکومت نے نومبر میں چند اعلانات کیے تھے جن میں مقروض ڈویلپرز کے لیے سہولت اور گھر خریدنے کے لیے مؤخر ادائیگی پر قرض کی فراہمی شامل ہے۔ حکومت کی جانب سے لیے گئے چند اقدامات کی بنیاد پر تجزیہ کاروں نے مثبت رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چین کی معاشی بحالی کے سلسلے کا آغاز ہوگیا ہے۔ عالمی بینک کی پیش گوئی کے مطابق سال 2023 میں چین کی مجموعی ترقی 3.4 فیصد ہوگی تاہم حکومتی توقعات کے مقابلے میں یہ بہت زیادہ کم ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مسجد سے بچوں کا تعلق

ہمارے معاشرے میں ناخواندگی کے بادل چھٹتے جارہے ہیں، علم کا نور بتدریج پھیل رہا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ چھوٹی عمر سے بچوں کو اسکول کی راہ دکھانا ہے۔ مگر اس کے برعکس مساجد میں چھوٹے بچوں کی آمد کے حوالے سے رویہ سخت تر ہوتا چلا گیا۔ یوں آج مساجد میں بوڑھے کثرت سے اور جوان بالعموم کم...... مگر بچے خال خال نظر آتے ہیں۔

حالانکہ سیرت النبی ﷺ و دیگر اصلاحی وتربیتی محافل میں یہ بات بڑے زوروشور سے کہی جاتی ہے کہ ”سات سال کے بچے کو مسجد میں لا نماز کو۔“ اسی کو آگے چل کر زور دیتے ہوئے یوں بیان کیا جاتا ہے کہ گیارہ سال کے بچے کو مسجد میں ضرور لایا جائے۔ اگر بچہ آنے میں پس وپیش کرے تو اس پر سختی کی جائے، یہاں تک کہ اگر ضرورت پیش آئے تو سزا دینے کے لیے مار پیٹ کی اجازت بھی ہے۔ یہ روایت بچوں کو نماز کی پابندی کرانے کے حوالے سے رائج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ اپنے بچوں کی انگلی پکڑے انھیں مساجد کی طرف لے جایا کرتے تھے۔ یہ رواج نمازِ جمعہ اور عیدین میں خصوصیت کے ساتھ دیکھنے میں آتا رہا۔ مگر گزشتہ دو تین عشروں سے اس روایت میں کچھ کمی آتی جارہی ہے۔ والدین اول تو بچوں کو لانے سے ہچکچاتے ہیں، لیکن اگر کچھ روایت پسند اس عمل کی تقلید میں بچوں کو مسجد میں لے آئیں تو انھیں بڑی شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے، جس کی وجہ فرض نماز کی ادائیگی کے فوری بعد ان بچوں کی سرزنش اور پھر بچوں کے والدین کی شناخت کے بعد ان بچوں کی شرارتوں کی طرف توجہ دلانا ہے۔

بچوں کو مسجد میں لانے اور ان کی شرارت کی بنا پر جس شرمندگی اور سبکی کا احساس والدین یا دیگر بزرگوں کو ہوتا ہے، اس کی اکثر وجہ بچے نہیں۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ زیادہ تر بچے بڑے اہتمام کے ساتھ صف بناتے اور نماز کی ادائیگی میں مصروف ہوتے ہیں، مگر چند بچے اس موقع پر شرارت پر اتر آتے ہیں۔ یوں دھکا دینے، کچھ پوچھنے یا مختلف اشارے کرنے کی بنا پر بچے ہنسنے یا دیگر مشاغل میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بچے صف بنائے بڑی تنظیم کے ساتھ کھڑے ہیں، اس اثناء میں کوئی بڑا آیا اور اس نے بچوں کو سب سے پیچھے کی طرف دھکیل کر خود اس کی جگہ سنبھال لی۔ یوں انتہائی نظم وضبط کے ساتھ کھڑے ہونے کے باوجود جب بچوں کی توہین اور تذلیل ہوتی ہے تو وہ تمام اخلاقی تلقین اور تربیت کو فراموش کرکے شرارت پر اتر آتے ہیں۔ اس بارے میں پاکستان کے مشہور عالم مفتی عبدالرؤف سکھروی لکھتے ہیں: ”بچوں کی صف کا مردوں کی صف کے پیچھے ہونا سنت ہے، لہٰذا جب جماعت کا وقت ہو اور بچے حاضر ہوں تو پہلے مرد اپنی صفیں بنائیں، پھر ان کے بعد بچے اپنی صفیں بنائیں۔ پھر اس ترتیب سے جماعت قائم ہوجانے کے بعد اگر بعد میں کچھ مرد حاضر ہول تو اول وہ مردوں کی صفوں کو مکمل کریں، اگر وہ پوری ہوچکی ہوں تو پھر بچوں کی صف ہی میں دائیں بائیں شامل ہوجائیں، بچوں کو پیچھے نہ ہٹائیں، کیونکہ بچے اپنے صحیح مقام پر کھڑے ہیں اور مردوں اور بچوں کی مذکورہ ترتیب جماعت کے شروع میں ہے۔ نماز شروع ہوجانے کے بعد نہیں۔“ مفتی عبدالرؤف صاحب بچوں کو مردوں کی صفوں کے درمیان شامل کرنے کی گنجائش بھی پیش کرتے ہیں جس کے مطابق اگر بچے تربیت یافتہ نہ ہوں اور دورانِ نماز شرارتیں کریں جس سے اپنی نماز کو باطل کرنے یا ان کے کسی طرزِ عمل اور شرارت سے مردوں کی نماز باطل ہوجانے کا قوی اندیشہ ہو تو پھر ان کی علیحدہ صف نہ بنائی جائے، بلکہ ان کو منتشر اور متفرق طور پر مردوں کی صفوں میں کھڑا کرنا چاہیے اور بہتر ہوگا کہ ان بچوں کی صف میں انتہائی بائیں جانب یا دائیں جانب متفرق طور پر کھڑا کیا جائے تاکہ وہ نماز میں کوئی شرارت کرکے اپنی یا دوسروں کی نماز برباد کرنے کا ذریعہ نہ بنیں۔ ایسی صورت میں مردوں کی صفوں میں ان کے کھڑے ہونے سے مردوں کی نماز میں کوئی کراہت نہ آئے گی۔

ہمارے معاشرے میں یہ رویہ فروغ پارہا ہے کہ اکثر بڑے اپنے بچوں کو مسجد میں لانے سے ہچکچاتے ہیں کہ کہیں ان کی شرارت کی وجہ سے خجالت اور شرمندگی کا سامنا نہ ہو۔ اس طرح بچوں کی تربیت نہیں ہوپارہی ہے، ساتھ ہی مساجد میں بچوں کی عدم موجودگی بھی خصوصیت سے محسوس ہوتی ہے۔ کسی بھی کام کی عادت بچپن ہی سے پڑا کرتی ہے، عمر کی پختگی کے ساتھ کسی نئے کام کو کرنے سے بڑی شرم محسوس ہوتی ہے۔ اگر بچپن ہی سے بچوں کو مسجد میں لایا جائے گا تو یقینِ کامل ہے کہ دیکھ دیکھ کر وہ نماز کی ادائیگی سیکھ جائیں گے۔ گھر میں رہ کر ان کی تربیت ایک حد تک تو ہوسکتی ہے، مگر آدابِ نماز مسجد آکر ہی زیادہ بہتر طور پر آئیں گے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنے بچے یا چھوٹے بھائی کو اپنے ساتھ لائیں اور ابتدائی طور پر اپنے برابر میں کھڑا کریں۔ ساتھ ہی اسے یہ احساس دلائیں کہ مسجد اللہ کا گھر ہے، یہاں شرارت کرنا بے ادبی اور گناہ ہے۔ اس طرح امید ہے کہ بچہ آپ کی قربت کے پیشِ نظر بھی خیال رکھے گا کہ آپ اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس طرح وہ شرارت سے بچنے کی کوشش کرے گا۔ پھر بھی اس سے اگر کوئی لغزش ہوجائے تو اسے سب کے سامنے ڈانٹنے اور بے عزت کرنے کے بجائے بڑے آرام اور تحمل سے سمجھائیں۔ اس طرح اس کی اصلاح بھی ہوگی اور اسے حوصلہ بھی ملے گا۔ یوں وہ کامل مسلمان بن جائے گا۔



مسجد اور بچوں کا تعلق ہمیشہ سے ہے۔ خود نبی مکرم ﷺ اپنے نواسوں حضرت امام حسنؓ و حسینؓ کو مسجد میں لاتے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں یہ واقعہ دیکھئے۔ ”حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دے رہے تھے، اسی اثناء میں حسنؓ اور حسینؓ آئے۔ انھوں نے سرخ رنگ کی قمیص پہنی ہوئی تھیں اور وہ چلتے ہوئے لڑکھڑا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ فرطِ محبت سے منبر سے نیچے تشریف لائے اور ان دونوں کو اٹھالیا اور اپنے سامنے بٹھا دیا۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے تمہارا مال اور اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں۔ جب میں نے ان دونوں بچوں کو چلتے اور لڑکھڑاتے ہوئے دیکھا تو میں صبر نہیں کرسکا۔ یہاں تک کہ مجھے اپنی بات ختم کرنا پڑی اور ان دونوں کو اٹھالیا۔“

دورانِ نماز بچوں کی موجودگی کے حوالے سے یہ روایت خصوصی اہمیت کی حامل ہے: ”حضرت عبداللہ بن شداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ظہر یا عصر میں سے کسی نماز کے وقت رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ حسنؓ اور حسینؓ کو اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ نے اس کو آگے کرکے بٹھا دیا اور نماز کے لیے تکبیر کہہ کر نماز شروع کی۔ پھر جب سجدہ کیا تو آپ ﷺ نے اپنی نماز کے درمیان سجدہ کو طویل کیا۔ میرے والد کہتے ہیں کہ میں نے اپنا سر اٹھا کر دیکھا تو رسول اللہ سجدے کی حالت میں ہیں اور بچہ آپ کی پیٹھ پر بیٹھا ہوا ہے، یہ دیکھ کر میں واپس سجدے میں چلا گیا۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پوری کی تو لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے اپنی نماز کے درمیان سجدہ اتنا طویل کیا، یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ کوئی معاملہ درپیش آیا ہے، یا پھر آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ان میں سے کوئی بات نہ تھی، لیکن میرا بیٹا میرے اوپر سوار تھا اور مجھے یہ بات ناپسند لگی کہ میں اس کے لیے عجلت سے پیش آؤں (جلدی کروں) یہاں تک کہ وہ اپنی (کھیلنے کی) ضرورت پوری کرلے۔“

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی روایت ہے کہ میں نے حسن بن علیؓ کو دیکھا کہ وہ نبی پاک ﷺ کے پاس آتے۔ جب آپ سجدے میں ہوتے تو آپؐ کی پیٹھ پر سوار ہوجاتے۔ آپؐ انھیں اتارتے نہیں تھے، جب تک خود نہ اتر جاتے اور وہ آتے اور آپ رکوع کررہے ہوتے تو آپ دونوں پیروں کو پھیلا دیتے اور وہ دوسری طرف نکل جاتے۔“

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز پڑھ رہے ہوتے اور حسنؓ اور حسینؓ آپ کی پیٹھ پر کھیلتے کودتے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابوہریرہؓ نے کہا: یارسول اللہ! میں ان کو ان کی ماں کے پاس نہ چھوڑ آؤں؟ تو آپؐ نے فرمایا: نہیں۔ پھر بجلی چمکی تو وہ دونوں اس کی روشنی میں چل پڑے، یہاں تک کہ اپنی والدہ کے پاس پہنچ گئے۔“

عمیق مطالعے کے بعد بھی کوئی ایسی روایت نہیں ملی، جس کے ذریعے یہ ثابت ہو کہ نبی مکرم حضرت محمد ﷺ سیدنا حسنؓ و حسینؓ کے اوقاتِ نماز میں مسجد آنے پر ناراض ہوئے ہوں، اور اپنی لختِ جگر سیدہ فاطمہ زہراؓ سے کبھی یہ کہا ہو کہ بچے مسجد نماز کے دوران ہی کیوں جاتے ہیں! یا روکنے کی ہدایت کی ہو۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ سیدنا حسنؓ اور حسینؓ نے حضور اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا جو زمانہ پایا اس میں ان کی عمریں محض چند سال تھیں۔

یہی نہیں، بچوں کے حوالے سے نماز میں چھوٹی سورتیں پڑھنے کا بھی حکم ہے تاکہ بچوں کے رونے سے ان کی ماں یا دیگر نمازیوں کا دھیان بٹنے کا امکان کم رہے۔ حضرت ابوقتادہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں تو چاہتا ہوں کہ نماز لمبی کروں، پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اپنی نماز اس ڈر سے مختصر کرتا ہوں کہ اس کی ماں کے لیے تکلیف کا سبب نہ بن جائے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے اور کسی ماں کے ساتھ آنے والے بچے کے رونے کی آواز سنتے تو ہلکی سورۃ پڑھتے تھے۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے قرآنِ مجید کی دو چھوٹی سورتوں کے ساتھ ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ پس جب آپؐ نے اپنی نماز پوری کی تو ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں نے نماز میں جلدی کی تاکہ بچے کی ماں اپنے بچے کے لیے فارغ ہوجائے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب آپؐ نے ایک بچے کی آواز سنی۔

مشاہدے میں آیا ہے کہ خانہ کعبہ اور مسجدِ نبوی میں بچوں کو ساتھ لانے کا عام رواج ہے۔ تقریباً تمام ہی نمازوں میں ناسمجھ اور سمجھ دار ہر دو قسم کے بچے ہوتے ہیں اور ان مقاماتِ مقدسہ پر کثیر تعداد کے پیشِ نظر یہ اہتمام بھی نہیں ہوپاتا کہ مردوں کی صفوں کے بعد بچوں کی صف بنائی جائے، بلکہ بچوں کو اپنے ساتھ کھڑا رکھنے کا رواج ہے۔ خود میں نے دیکھا کہ مغرب کی نماز کے دوران بیت اللہ اور پہلی صف کے درمیان بچے بھاگتے دوڑتے رہے۔ مجھے خدشہ ہوا کہ نماز کے بعد ان بچوں کو بری طرح ڈانٹا یا پیٹا جائے گا مگر مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ نماز کے بعد بچوں کو ان کے والدین نے بڑے پیار سے چوما اور اپنی گود میں بٹھا لیا۔ اسی طرح مسجدِ نبوی میں بھی ہوا اور جب میرے خدشے کے پیشِ نظر بچوں کی سرزنش نہ ہوئی تو میں نے مدینے میں مقیم اپنے ایک عزیز سے استفسار کیا کہ ہمارے یہاں تو والدین خود اور دیگر نمازی بچوں پر برس پڑتے ہیں، مگر یہاں بچوں کو ڈانٹنا تو کجا انھیں پیار کرنے اور چومنے کی کیا وجہ ہے؟ وہ بولے: اچھا ہوا تم نے اس پورے معاملے کو خاموشی سے دیکھا، اگر کہیں غلطی سے بچوں کو ڈانٹ دیتے یا ان کے والدین سے شکایت کرتے تو لوگ تم پر برس پڑتے، کیونکہ یہ عام خیال ہے کہ مسجدِ نبوی پر بچوں کا حق سب سے زیادہ ہے۔ اگر وہ نادانی میں بھاگیں، دوڑیں، شرارت کریں یا نمازیوں کی پیٹھ پر چڑھ جائیں تو کوئی حرج اور کراہیت کی بات نہیں، کیونکہ حضرت امام حسنؓ اور حسینؓ بھی مسجد میں بھاگتے دوڑتے آتے اور منبر تک چلے جاتے تھے۔

میں سوچتا ہوں کہ ہمارے معاشرے میں بچوں اور مسجد کے تعلق کے درمیان ایک خلیج حائل کردی گئی ہے، اگر کوئی اپنے بچے کو ساتھ لے آئے اور برابر میں کھڑا کرے تو دوسرے اعتراض کرتے ہیں، اگر بچے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو دورانِ نماز چند بچوں کی شرارت پر سب بچوں کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتے ہوئے، برا بھلا کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی اپنے بچے کی حمایت لے تو اسے بھی آڑے ہاتھوں لیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بچے مسجد میں آنے سے کتراتے ہیں۔ یوں مساجد بچوں سے غیرآباد ہوتی جارہی ہیں۔

اب ذرا اپنے گرد وپیش پر نظر کیجیے۔ ہماری اکثر مساجد کے گرد دکانیں ہوتی ہیں۔ ایک اسلامی معاشرہ ہونے کے باوجود دکاندار اور قریبی مکین مسجد کے تقدس سے ناآشنا ہیں۔ موسیقی، گانے، اعلانات اور اشیائے ضروریہ بیچنے والوں کی صدائیں...... ان سب سے بڑھ کر قریب سے گزرنے والی گاڑیوں کا شور اور بلاوجہ ہارن کا استعمال...... ان مواقع پر مسجد میں موجود نمازی کیا کرتے ہیں؟ محض ان امور کو نظرانداز کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ کسی کی مجال نہیں کہ دکاندار یا صاحبِ مکان کو کچھ کہہ تو دے۔ ہاں اگر غصہ آتا ہے تو ان معصوم بچوں پر جو اپنے والدین کے ہمراہ خوشی خوشی مسجد میں آتے ہیں اور ابھی آدابِ نماز اور احترامِ مسجد سے واقف نہیں۔ اس لیے دورانِ نماز بچے گلیوں میں کھیلنے یا گھروں میں ٹی وی دیکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ عمل اسلامی معاشرے کی تیاری کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ آئیے! غور کریں ہم کس طرح بچوں کو مسجد میں لاکر ان کی بہتر تربیت کرسکتے ہیں۔

(بشکریہ ماہنامہ حجاب نئی دہلی)

دو ننھے مجاہدین اور ابوجہل کا قتل

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن میں صف میں کھڑا تھا میں اپنے دائیں اور بائیں کیا دیکھتا ہوں کہ انصار کے دونو جوان لڑکے کھڑے ہیں میں نے گمان کیا کہ کاش کہ میں طاقتور آدمیوں کے درمیان کھڑا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا اسی دوران ان میں سے ایک لڑکے نے میری طرف اشارہ کرکے کہا اے چچا جان! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں میں نے کہا ہاں اور اے بھیجتے تجھے اس سے کیا کام اس نے کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اگر میں اس کو دیکھ لوں میرا جسم اس کے جسم سے علیحدہ نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ مرجائے حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی بات سے تعجب ہوا اسی دوران میں دوسرے لڑکے نے مجھے اشارہ کرکے اسی طرح کہا حضرت عبدالرحمن نے کہا کہ ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ میری نظر ابوجہل کی طرف پڑی وہ لوگوں میں گھوم رہا تھا میں نے ان لڑکوں سے کہا کیا تم دیکھ نہیں رہے کہ یہ وہی ابوجہل ہے جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھ رہے تھے وہ فوراً اس کی طرف جھپٹے اور تلواریں مار مار کر اسے قتل کر ڈالا پھر وہ دونوں لڑکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر دی۔ (بخاری:4569)

برا کروگے برا ہوگا

فاریہ صادق

اسد کمپیوٹر پر گیم کھیلنے میں مصروف تھا کہ اچانک دروازے کی گھنٹی بجی، کیا مصیبت ہے جب دل چاہا، آجاتے ہیں، پتا نہیں کون ہے؟ اس نے برا سا منہ بناتے ہوئے دروازہ کھولا تو سامنے احمد کھڑا تھا، جو اس کا دوست اور ہم جماعت تھا۔ دونوں نویں جماعت میں پڑھتے اور ایک ہی محلے میں رہتے تھے۔ کیا بات ہے احمد اس وقت کس لئے آئے ہو؟ کوئی خاص وجہ۔'' اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ارے تم تو ناراض ہو رہے ہو وہ دراصل مجھے تمہارے ریاضی کی کتاب چاہیے''۔ احمد نے کہا۔ کیوں؟ تمہاری کہاں ہے؟'' اسد نے حیران ہوکر پوچھا۔ وہ دراصل اپنی جماعت میں جو بچہ علی پڑھتا ہے نا اس نے مجھ سے مانگ لی تھی۔ میں نے سوچا کہ تم سے لے لوں گا''۔ احمد نے جواب دیتے ہوئے کہا ہاں ہے تو سہی، مگر پتا نہیں کہاں رکھی ہے کام کرنے والی ماسی نے۔'' اسد نے کہا اچھا چلو کوئی بات نہیں میں کسی اور سے لے لوں گا!'' اس نے بغیر کسی غصے کے کہا اور خدا حافظ کہہ کر چلا گیا۔

اسد نے غصے سے دروازہ بند کیا، اگرچہ اس کے پاس کتاب بیگ میں ہی موجود تھی، مگر پھر بھی اس نے احمد سے جھوٹ بولا۔ اسد بظاہر تو احمد کا دوست تھا، مگر حقیقت میں وہ اُس کو اپنا دشمن سمجھنے لگا تھا۔ اسد سارا دن گیم کھیلنے اور کھیل کود میں گزار دیتا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ جب وہ نہیں پڑھتا تو احمد کیوں پڑھے وہ بھی اس کے ساتھ کھیلے، جبکہ احمد کلاس کا سب سے ذہین ترین اور دوسروں کی مدد کرنے والا ایک اچھا طالب علم تھا۔ وہ اسد کو بھی پڑھائی پر توجہ دینے کی تلقین کرتا تھا، مگر وہ ہاں ہوں کرکے ٹال دیتا تھا اور اسے کھیل کی دعوت دیتا تھا۔

اس دن بھی اس نے یہ سوچ کر کہ میں نے تو تیاری نہیں کی احمد تیاری کرکے کیوں نمبر لے، اسی وجہ سے اس نے اسے کتاب نہیں دی۔ اگلے دن اس نے دیکھا کہ احمد نے ریاضی کے تمام سوال حل کرلئے ہیں، اسے بہت غصہ آیا، اس نے اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے بظاہر خوش ہوکر احمد سے پوچھا، تم نے یہ سوال کس طرح کئے۔'' ایک دوست سے نوٹس لے کر سوال حل کئے ہیں جب ٹیچر نے سب کا کام چیک کیا تو اسد کا کام نہ دیکھ کر اسے خوب ڈانٹا اور اسے احمد کی مثال دیتے ہوئے پڑھنے کی تلقین کی۔ وہ جل بھن کر رہ گیا، اس نے سوچا کہ کیوں نہ وہ احمد کی کاپی اٹھا کر گھر لے جائے، تاکہ وہ کام کر ہی نہ سکے، چنانچہ جب احمد کینٹین سے گیا تو اس نے اس کے بیگ سے کاپی نکال لی۔

جب احمد گھر پہنچا اور اس نے اسکول کا کام کرنے کے لیے بیگ کھولا تو اپنی کاپی نہ پاکر بہت پریشان ہوا اور رونے لگا کہ آخر کس نے اس کے ساتھ یہ شرارت کی ہے۔ دوسری طرف اسد نے احمد کی کاپی گھر جاتے ہوئے راستے میں گرادی کہ کوئی بھی اٹھالے گا۔ اتفاق سے احمد کے ابو کا وہاں سے گزر ہوا وہ نماز پڑھ کر آرہے تھے تو انہوں نے زمین پر پڑی کاپی یہ سمجھ کر کہ شاید اس میں اللہ کا نام لکھا ہوا اٹھالی، جب انہوں نے نام پڑھا تو ان ہی کے بیٹے کا نام تھا انہوں نے گھر پہنچ کر احمد کو پریشان پایا تو وجہ پوچھی اس نے پریشانی کی وجہ اپنے والد صاحب کو بتادی۔ والد صاحب مسکرائے اور کہا، بیٹا، یہ رہی تمہاری کاپی''۔

بابا یہ آپ کو کہاں سے ملی''؟ احمد کے ابو نے اسے ساری بات بتائی اور اسے یقین دلایا کہ شاید اس کے بیگ سے راستے میں آتے وقت گرگئی ہو۔'' خیر احمد نے بھی یہی سمجھا اور اپنا سارا کام مکمل کرلیا۔ اگلے دن اسد بہت خوش تھا کہ آج تو احمد نے بھی کام نہیں کیا ہوگا، وہ بھی میرے ساتھ کھڑا ہوگا، مگر جب ٹیچر نے کام چیک کیا تو سب نے کام کیا ہوا تھا، سوائے اسد کے اس کو بہت حیرانی ہوئی کہ احمد نے کام کس طرح کیا۔ اس نے پوچھا تم نے یہ کام کب کیا، احمد نے باتوں باتوں میں سارا واقعہ سچ سچ اسد کو بتادیا۔ اسد کو اپنے اوپر بہت غصہ آیا اس نے وہ کاپی کیوں پھینکی تھی۔

کچھ ہی دنوں بعد امتحانات ہونے والے تھے احمد کی مکمل تیاری تھی، جبکہ اسد کو کچھ بھی نہ آتا تھا امتحانات سے کچھ دن قبل رول نمبر سلپ آگئی تو اسد نے سوچا کہ کیوں نہ احمد کی رول نمبر سلپ ہی چرالی جائے، جس کی وجہ سے وہ پیپر نہ دے سکے گا، چنانچہ اس نے احمد کی رول نمبر سلپ چھپالی اور گھر جاکر چپکے سے جلادی۔

امتحان میں ابھی دو دن باقی تھے۔ احمد کو اچانک اپنی رول نمبر سلپ کا خیال آیا اس نے ہر جگہ دیکھی مگر نہ ملی۔ اس نے اپنے والد صاحب کو بتایا کہ اس کی سلپ گم ہوگئی۔ وہ اس پر خفا ہوئے کہ احتیاط سے سنبھال کر کیوں نہ رکھی اب نتیجہ بھگتو۔ اس کے والد نے امتحان سے ایک دن پہلے، نئی رول نمبر سلپ نکلوادی اور احمد نے امتحان دے دیا۔

اسد نے احمد کی رول نمبر سلپ تو جلادی تھی، مگر وہ اپنی سلپ بھول گیا تھا جو اس نے اپنی یونیفارم کی جیب میں رکھی تھی جب کام کرنے والی ماسی نے اس کا یونیفارم دھویا تو اس سلپ کو بے کار سا کاغذ سمجھ کر اسے کوڑے میں پھینک دیا جو اگلے دن صفائی والا لے گیا جب اس نے احمد کا مستقبل تباہ کرنے کا سوچا تو اس نے اپنے مستقبل کے بارے میں نہیں سوچا اس کو اپنے کئے کی سزا مل چکی تھی۔

دیکھا بچو! جو دوسروں کا برا چاہتا ہے اس کے ساتھ خود برا ہوجاتا ہے، اس لیے اپنے ساتھ اپنے ساتھیوں کا بھی خیال رکھا کریں، کبھی کسی کے ساتھ برا کرنے کا نہ سوچیں۔

موبائل فون: بچوں کے رویوں میں کیسے بگاڑ پیدا کرسکتا ہے؟

آج کے دور میں موبائل فون کا استعمال بہت ضروری ہے لیکن لوگوں نے اس کو اپنی کمزوری بنالیا ہے، چاہے وہ بچہ ہو یا بڑا ہر وقت ان کے ہاتھ میں موبائل ہوتا ہے۔ سب سے بڑا خطرہ وہ ہے کہ بچوں کی ضد اور رونے سے تنگ آکر ہم انہیں موبائل پکڑا دیتے ہیں لیکن آگے جاکر یہ بچوں کے رویوں میں بگاڑ پیدا کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق غصے میں چیختے بچے کو ڈیجیٹل ڈیوائس دے کر فوری طور پر چُپ تو کروایا جاسکتا ہے لیکن یہ طریقہ اپنے اندر طویل مدتی مسائل رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ضد کرتے بچے کو فون دے کر بہلانا مستقبل میں ان میں رویوں کے مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔ امریکا کی یونیورسٹی آف مشیگن کی محققین کی ٹیم نے تحقیق کے لیے 422 والدین اور ان کے تین سے پانچ سال کے درمیانی بچوں کا انتخاب کیا۔ چھوٹے بچوں میں اسکرین کا استعمال مستقبل میں کن خطرات کو جنم دے سکتا ہے؟ سائنسدانوں نے والدین سے پوچھا کہ وہ بچوں کو بہلانے کے لیے فون یا آئی پیڈ جیسے ڈیجیٹل آلات کا کتنا استعمال کرتے ہیں اور کیا انہوں نے بچوں میں گزشتہ چھ ماہ سے زائد کے عرصے کے اندر جذباتی یا رویے کے مسائل کی علامات کا مشاہدہ کیا۔ ان علامات میں اداسی سے خوشی کے درمیان جذبات کی فوری منتقلی، مزاج یا احساسات میں فوری تبدیلی اور انتہائی فعلیت شامل ہیں۔ جرنل جاما پیڈیاٹرک میں شائع ہونے والی تحقیق کے نتائج میں بچوں کو بہلانے کے لیے ڈیجیٹل ڈیوائس کے استعمال اور جذباتی نتائج کے درمیان کا تعلق سامنے آیا جو کہ بالخصوص چھوٹے لڑکوں میں زیادہ تھا۔ ان مسائل نے ان بچوں کو بھی زیادہ متاثر کیا جو پہلے ہی غیر معمولی فعلیت یا رویوں میں شدید بدلاؤ میں مبتلا تھے جس کی وجہ سے اب یہ بچے مزید شدت سے ردِعمل دیتے ہیں۔ محققین کا کہنا تھا کہ والدین کو بچوں کو بہلانے کے لیے فون یا آئی پیڈ کے استعمال کے بجائے حواسِ خمسہ پر مبنی سرگرمیاں جیسے کہ ٹریمپولین پر چھلانگیں لگوانا، نظمیں سننا یا کتابوں کو دیکھنا، کروانی چاہیئے۔ (بول نیوز)

کہنا بڑوں کا مانو

اے بھولے بھالے بچو، نادانو، ناتوانو
سر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خدا کا جانو

حکم ان کا ماننے میں برکت ہے، میری مانو
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

ماں باپ اور استاد، سب ہیں خدا کی رحمت
ہے روک ٹوک ان کی، حق میں تمہارے نعمت

کڑوی نصیحتوں میں ان کی بھرا ہے امرت
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

ماں باپ کا عزیزو، مانا نہ جس نے کہنا
دشوار ہے جہاں میں عزت سے اس کا رہنا

ڈر ہے پڑے نہ صدمہ ذلت کا اس کو سہنا
چاہو اگر بڑای، کہنا بڑوں کا مانو

دنیا میں کی جنہوں نے ماں باپ کی اطاعت
دنیا میں پائی عزت، عقبی میں پای راحت

ماں باپ کی اطاعت ہے دو جہاں کی دولت
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

تم کو نہیں خبر کچھ اپنے برے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی اتنی ہے عقل چھوٹی

ہے بہتری اسی میں جو ہے بڑوں کی مرضی
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

ہے کوئی دن میں پیارو وہ وقت آنے والا
دنیا کی مشکلوں سے تم کو پڑے گا پالا

مانے گا جو بڑوں کی جیتے گا وہ ہی پالا
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

مولانا الطاف حسین حالی

کمسن شہید

عمیر بن ابی وقاص ابھی بچے تھے، سن بلوغت کو نہ پہنچے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر اسلام کا معائنہ شروع کیا تو عمیر رضی اللہ عنہ چھپ گئے انہیں اندیشہ تھا کہ بچہ سمجھ کر انہیں لوٹا نہ دیا جائے لیکن پھر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھ لیا اور لوٹا دیا، یہ فیصلہ سن کر حضرت عمیر رضی اللہ عنہ نے زار وقطار رونا شروع کردیا، ان کی یہ حالت دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ترس آگیا اور انہیں جہاد میں شرکت کی اجازت دے دی، اجازت ملنے پر ان کے بھائی سعد بن ابی وقاص شاداں وفرحاں ان کی طرف آئے، اپنے ہاتھ سے ان کے کاندھے پر تلوار لٹک آئی اور پھر دونوں بھائی جذبۂ جہاد سے سرشار ہوکر میدان کارزار میں اترے۔ جب معرکہ آرائی ختم ہوئی تو حضرت سعد بن ابی وقاص اپنے چھوٹے بھائی عمیر کو سرزمین بدر میں دفن کرکے اکیلے مدینہ طیبہ واپس لوٹے چوں کہ عمیر رضی اللہ عنہ نے میدان بدر میں جام شہادت نوش کرلیا تھا اور اللہ تعالی کے جوارِ رحمت میں پہنچ چکے تھے۔

(حیات صحابہ کے درخشاں پہلو:315)

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com